مخفی نوشتے
مصنف
کاشف البرنی

مخفی نوشتے
مصنف
کاش البرنی

مخفی نوشتے

کاشف البرنی

اوراق پبلشرز، کراچی نمبر ۵

قسمت کے راز معلوم کرنے کے لئے
بہت سے دوسرے طریقوں میں فال اور
شگون کو ہمارے ہاں خاص اہمیت حاصل ہے.
قدیم بزرگ اکثر معاملات میں شگون کو بے حد
درست سمجھتے ہیں۔ چونکہ بزرگوں کی باتیں
حکمت اور دانش سے خالی نہیں ہوتیں اس
شگونوں کی کچھ نہ کچھ اصلیت ضرور ہے.
اور اعتقاد کے ذریعہ انسان کی قوتِ ارادی
بھی بسا اوقات ان شگونوں کو موثر بنا
دیتی ہے.

بعض قدیم توہمات اور شگون ایسے ہیں جو موجودہ سائنس کی ترقی کے
اس دور میں مکمل طور پر پورے اترتے ہیں. نئی روشنی کے دلدادہ
وہ نوجوان جو بزرگوں کی ہر بات کو جہالت اور ناسمجھی تصور کرتے ہیں۔ یہ سطور خاص
اثر انگیز ہوں گی. کہ ہمارے اکثر دیہات میں یہ عام قاعدہ ہے کہ تخم پاشی کے
وقت چاند کی تاریخوں کا خیال رکھتے ہیں. اور ان کے اعتقاد کے مطابق اگر چاند
کی تاریخ کسی خاص پودے کی تخم پاشی کے لئے مناسب نہ ہو تو پودے نہ اگیں گے۔
ہمارے نوجوان اس خیال کا مذاق اڑائیں. لیکن یہ جان کر وہ حیرت زدہ ہو جائیں گے
کہ سائنس کی تازہ ترین تحقیقات ان توہم پرست بزرگوں کی تائید کرتی ہیں.
عرصہ گذرا کنیڈا کے ایک مشہور سائنسدان نے قطبی روشنی کے متعلق
تحقیقات کرتے ہوئے دریافت کیا تھا کہ اس میں سرایت کرنے کی قوت
زیادہ ہے. چنانچہ اس نے چند بیجوں پر "پولر آنرڈ" روشنی کی آزمائش کی اور
وہ اس نتیجے پر پہنچا کہ بعض قسم کے بیجوں پر روشنی کا اثر بہت زیادہ پڑتا ہے.
اور وہ جلد اُگتے ہیں. اب اس تحقیقات کو اگر مقامی بزرگوں کی "توہمات" کی
روشنی میں دیکھا جائے تو معلوم ہو جائے گا۔ کہ چاند کی روشنی میں بھی "پولرائزڈ"

ہے کیونکہ وہ خود روشن نہیں بلکہ سورج سے کسبِ ضیا کرتا ہے۔

اسی طرح بہت سے توہمات اور شگون ایسے ہیں جن کا پتہ تاریخ سے لگتا ہے۔ مثلاً تیرہ کا عدد عام طور پر منحوس خیال کیا جاتا ہے۔ تیرہ[۱۳] تاریخ کو کوئی خوشی کا کام نہیں کیا جاتا۔ تاریخ کے اوراق سے اس توہم کی تائید ہوتی ہے۔ یروشلم میں حضرت مسیح علیہ السلام کی گرفتاری کی شب آپ کے گرد گیارہ حواری بیٹھے تھے۔ اس طرح محفل میں بارہ کا عدد پورا ہو ... تیرھواں آنے والا شخص یہودا تھا۔ اسی نے حضرت مسیح علیہ السلام سے غداری کر کے آپ کو گرفتار کرایا۔

دنیا کی بعض نامور ہستیاں بھی شگون و توہمات میں مبتلا نظر آتی ہیں۔ نامور انگریز عالم ڈاکٹر سیمول جانسن کو یقین تھا کہ راستہ چلتے ہوئے اگر سڑک پر برقی روشنی کا کھمبا ان کے چھونے سے رہ جاتے تو حادثہ ہوگا۔ انہوں نے جب بھی کبھی کسی کھمبے کو چھونے سے گریز کیا انہیں حادثہ پیش آیا۔ غالباً یہ اُن کے زبردست اعتقاد اور قوتِ ارادی کے کرشمے تھے۔

مشہور برطانوی سپہ سالار کچنر بلّی سے مختلف شگون لیتا تھا۔ اگر کسی اہم کام کے موقع پر کوئی بلّی اس کے کمرے کے اندر جاتی تو دنیا کا یہ نامور انسان اس کام کو کچھ عرصہ کے لئے ملتوی کر دیتا تھا۔

دنیا کا مشہور فاتح نپولین فال اور شگون کے بغیر کوئی کام نہ کرتا۔

ماضی کا انقلابی لینن جس نے دنیا میں بیداری کی ایک نئی لہر پیدا کی تھی۔ کسی بڑے کام کے شروع وقت جب تک ایک مخصوص پرندے

کو نہ دیکھ لیتا کام کا آغاز نہ کرتا۔

پاک و ہند کے بعض مخصوص شگون :

۱۔ اگر کوئی شخص کسی کام سے باہر جائے اور اس کا دامن کسی چیز سے اٹک جائے تو یہ اس امر کی جانب اشارہ ہے کہ اسے تھوڑی دیر کے لئے سفر ملتوی کر دینا چاہیئے۔

۲۔ کام پر جاتے ہوئے دائیں پاؤں میں ٹھوکر لگنا منحوس ہے۔

۳۔ اگر کوئی انسان یا حیوان بائیں جانب سے آکر سامنے سے دائیں ہاتھ کی طرف چلا جائے۔ تو کسی ضروری کام کے لئے آگے بڑھنا مناسب نہیں۔ کام میں خلل پڑے گا۔ لیکن اگر کوئی حیوان یا انسان داہنے ہاتھ کی جانب سے راستہ کاٹے تو شگون اچھا ہے۔

۴۔ اگر راستے میں چوہا، ننگے سر آدمی یا کوئی بیمار نظر آئے تو بُرا شگون ہے۔

۵۔ کسی بڑے کام پر جاتے ہوئے دودھ، دہی، غلہ، پانی نظر آئے مبارک ہے کام پورا ہوگا۔

۶۔ راستے میں جنازہ کو دیکھنا اچھا شگون ہے۔

۷۔ گھر سے باہر نکلتے ہی اگر مٹھائی نظر آئے تو اچھا شگون ہے۔

۸۔ ہوا کا داہنے ہاتھ سے بائیں جانب چلنا بُرا شگون ہے۔

۹۔ ضروری کام کو جاتے ہوئے اگر ہوا پیچھے کی جانب سے آگے کو چلے تو بُرا شگون ہے کام پورا نہ ہوگا۔

۱۰۔ کسی کام کو جاتے ہوئے اگر ایک دفعہ چھینک آئے تو بُرا شگون ہے۔

۱۱۔ صبح کو کسی کانے کو دیکھنا منحوس ہے۔

۱۲۔ سفر کے دوران اگر حاملہ یا بیوہ نظر آئے تو بُرا شگون ہے۔

۱۳۔ کسی کام کو جاتے ہوئے دھوبی کو دیکھنا اچھا شگون ہے

۱۴۔ صبح کے وقت گائے اور بیل کو دیکھنا اچھا شگون ہے۔

۱۵۔ اگر پہلی مرتبہ نحس شگون ملے تو گیارہ مرتبہ سانس روک کر آگے قدم بڑھائیے۔ دوبارہ بُرا شگون نظر آئے تو سولہ سانس کا وقفہ دے کر آگے بڑھیے۔ اگر تیسرا شگون بھی بُرا ملے تو کام سے باز آنا چاہیئے ورنہ نقصان ہوگا

ایام اور شگون

ہفتے کے ایام میں بعض شگون مبارک ہوتے ہیں۔ بعض نحس تفصیل درج ذیل ہے۔

اتوار

سعد :- گھر سے باہر نکلتے وقت سرخ رنگ کی کوئی چیز نظر آجائے یا کمسن بچہ نظر آئے۔

نحس :- لڑکی۔ ناقابلِ سواری چوپایہ یا سیاہ رنگ کی چیز نظر آنا۔

سوموار

سعد :- سفید کاغذ۔ کپڑا یا مردِ ضعیف کو دیکھنا۔

نحس :- بوڑھی عورت، نیلے رنگ کے کپڑے یا کیڑے مکوڑوں کو دیکھنا۔

منگل

سعد :- بھورے رنگ کے کسی پرندے ، سیاہ رنگ کے کپڑے

یا نوجوان مرد کو دیکھنا سعد ہے۔

نحس :- بندر، کنواری لڑکی، کتے یا زرد رنگ کی کسی چیز کو دیکھنا نحس ہے۔

بدھ

سعد :- لکھنے پڑھنے کا سامان قلم دوات، کاغذ یا کسی پڑھے لکھے شخص کو دیکھنا اچھا شگون ہے۔

نحس :- جاہل عورت، وحشی پرندہ یا سبز رنگ کی کوئی چیز دیکھنا۔

جمعرات

سعد :- باہر جاتے وقت بوڑھے مرد، سواری کے چوپائے اور زرد کپڑے یا کاغذ دیکھنا مبارک ہے۔

نحس :- نوجوان عورت، کبوتر، مرغی یا اودے رنگ کی کسی چیز کو دیکھنا نحوست ہے۔

جمعہ

سعد :- نابالغ خوبصورت لڑکی، زرد رنگ کے کپڑے یا کبوتر، مرغی وغیرہ پالتو جانوروں کو دیکھنا مبارک شگون ہے۔

نحس :- کسی آوارہ لڑکے، وحشی پرندہ یا خاکی کپڑا دیکھنا نحس ہے۔

ہفتہ

سعد :- مرد جوان یا سیاہ رنگ کا کپڑا دیکھنا اچھا شگون ہے۔

نحس :- عورت، گدھا یا سرخ رنگ کا کپڑا دیکھنا نحس ہے۔

اعضا کے پھڑکنے کا شگون

۱۔ آنکھ سیدھی پھڑکے تو ملازمت ملے یا نفع ہو۔ دائیں آنکھ پھڑکے تو تہمت لگتی ہے

۲۔ بائیں آنکھ پھڑکے تو بیوی سے تکرار ہو۔

۳۔ ابرو سیدھی پھڑکے تو فتح ہو

۴۔ ابرو بائیں پھڑکے تو مال بے مشقت ملے۔

۵۔ بازو داہنا پھڑکے تو دوست سے ملاقات ہو

۶۔ بازو بایاں پھڑکے تو خوشی ملے قرض ادا ہو

۷۔ بغل سیدھی پھڑکے تو کوئی خوشخبری ملے گی۔

۸۔ بغل الٹی پھڑکے تو قدر و منزلت میں اضافہ ہو۔

۹۔ پستان راست پھڑکے تو فکر و پریشانی ملتی ہے۔

۱۰۔ پستان چپ ہو فرزند کی خوشی ملتی ہے۔

۱۱۔ پیٹ پھڑکے تو آرام وراحت نصیب ہوتا ہے۔
۱۲۔ حاملہ عورت کی پنڈلی پھڑکے تو بیٹا پیدا ہوتا ہے
۱۳۔ پہلوئے راست پھڑکے تو مال کا نقصان ہوتا ہے۔
۱۴۔ پہلوئے چپ پھڑکے تو سفر درپیش آتا ہے۔
۱۵۔ تلوا پھڑکے تو باہر سے بڑی خوشخبری ملتی ہے۔
۱۶۔ زانو پھڑکے تو دولت ملے، مرتبہ بڑھے۔
۱۷۔ سر پھڑکے، اُمید بر آئیں۔
۱۸۔ شانہ داہنا پھڑکے، غم وفکر ملے۔
۱۹۔ قلب پھڑکے، رنج وفکر کا سامنا ہو۔
۲۰۔ داہنا کان پھڑکے تو غیر متوقع نفع ملتا ہے۔
۲۱۔ گال سیدھا پھڑکنا نحس ہے بُری خبر سننے کو ملتی ہے۔
۲۲۔ بائیں ہتھیلی پھڑکے تو روپیہ خرچ ہو۔
۲۳۔ زیریں لب پھڑکے تو کھوئی ہوئی چیز ملتی ہے یا دوست سے ملاقات ہوتی ہے۔

سانس کے ذریعے شگون

سانس چلنے سے بھی مختلف شگون لئے جاتے ہیں۔ جس وقت سانس داہنے نتھنے سے چل رہی ہو تو اس کو سورج سُر کہتے ہیں۔ جب بائیں نتھنے سے چلے تو اسے چندرماں سُر کہتے ہیں۔ جب دونوں نتھنوں سے یکساں چلے تو سکھنا سُر کہتے ہیں۔

جب کوئی شخص سوال کرے کہ آیا میرا کام ہوگا کہ نہیں تو دیکھو کہ اس وقت تمہارا کون سا سُر چل رہا ہے۔ اور مستفسر تمہارے چلتے ہوئے سُر کی جانب بیٹھا ہے یا بند سر کی طرف، اگر سوال کرنے والا چلتے سُر جانب ہو تو اس کا کام پورا ہوگا۔ اگر بند سر کیطرف بیٹھا ہو تو اسے اپنے مقصد میں ناکامی ہوگی۔

اگر کوئی شخص مسافر کی واپسی سے متعلق سوال کرے تو دیکھو اس وقت تمہارا کون سا سُر چل رہا ہے۔ اگر سورج سُر چل رہا ہو۔ تو مسافر جلد واپس آجائے گا۔ اور اگر چندرماں سُر چل رہا ہوگا تو مسافر کے آنے میں ابھی دیر ہوگی۔

اسی طرح کسی شخص کی بیماری کے متعلق معلوم کرنا ہو تو دیکھو کہ اگر چندرماں سر چل رہا ہے تو مریض قریب المرگ ہے۔ اگر سورج سر چل رہا ہو تو مریض کو جلد صحت ہوگی۔

سانس کے ذریعے حمل کے سوالات بھی دریافت کئے جا سکتے ہیں اگر مستفسر بند سر کی جانب آکر بیٹھے تو حمل نہیں ہے۔ اگر تمہارا داہنا سر چل رہا ہو اور سائل کا بھی سورج سر جاری ہو تو یقیناً بیٹا پیدا ہوگا۔ اگر سائل بائیں جانب بیٹھ کر سوال کرے اور تمہارا داہنا سر چل رہا ہو جب بھی بیٹا ہوگا اگر سوال کے وقت سائل کا چندرماں سر چل رہا ہو اور تمہارا بھی چندرماں سر چل رہا ہو تو بیٹی پیدا ہوگی۔

سانس کے ذریعے روزگار کا حل

سورج سر اور چندرماں سر کے ذریعے ملازمت اور روزگار کا حال بھی دریافت کیا جا سکتا ہے۔ وہ اس طرح کہ سوال کے وقت تمہارا اور سائل کا (دونوں کا) سورج سر چل رہا ہو تو روزگار میں کامیابی ہوگی اور ملازمت مل جائے گی۔ لیکن اگر دونوں کے چندرماں سر ہونگے تو کامیابی نہ ہوگی۔ اگر سائل کا چندرماں اور تمہارا سورج سر چل رہا ہے تو روزگار کی حالت پہلے خراب ہوگی۔ بعد میں معاملات ٹھیک ہو جائیں گے۔

فالنامہ ترابی

حالاتِ قسمت دریافت کرنے کے لئے اودھ کے مشہور رمّال و جفار میر تراب علی مرحوم کا ایک لاجواب فالنامہ درج ذیل ہے۔ ناظرین اس سے احکام تقدیر معلوم کریں۔

جب کوئی سوال دریافت کرنا ہو تو مستفسر پاک و صاف ہو کر صدقِ دل سے حسب ذیل خانوں میں سے کسی خانہ پر آنکھیں بند کر کے انگشتِ شہادت رکھ دے اور نتیجہ معلوم کر لے۔

(نقشہ یہ ہے)

۴	۹	۲
۶	۵	۷
۸	۱	۳

۱۔ اگر پہلے خانہ پر انگلی پڑے تو دلی امیدیں بہت جلد پوری ہوں۔ سائل کو اگر بیکار ہے تو عمدہ ملازمت ملے۔ کاروبار میں غیر معمولی ترقی ہو۔

۲۔ اگر دوسرے خانہ پر انگلی پڑے تو کاروبار میں سر دست کشاکش

نہ ہو۔ سائل عبادت کرے اور اس نے جو منتیں مانی ہیں ان کو جلد پورا کر دے مریض کے لئے ایک ہفتہ سخت ہے۔ اگر دل میں شادی کا خیال ہے تو ابھی شادی نہ ہوگی۔ حاملہ کے بیٹی پیدا ہوگی۔

۳۔ اگر تیسرے خانہ میں انگلی پڑے تو امیدوں کے برآنے میں کس قدر توقف ہے۔ مگر کشائش جلد ہوگی۔ پریشان نہ ہو۔ مریض کو صحت ہونے والی ہے۔ حاملہ کے فرزند ہوگا۔ جو خبر سنی ہے۔ وہ درست ہے

۴۔ اگر انگلی چوتھے خانہ میں پڑے تو کام پورا نہ ہوگا۔ اس سے دست برداری بہتر ہے۔ مریض کو صحت ہونا دشوار ہے۔ حمل نہیں ہے۔ خبر جھوٹی ہے۔ سائل کو امانت میں خیانت نہ کرنا چاہیئے۔ ورنہ انجام برا ہوگا۔ اور راز فاش ہو جائے گا۔

۵۔ اگر سائل نے پانچویں خانہ میں انگلی رکھی ہے۔ تو زمانہ گردش ختم ہو گیا۔ قسمت یاوری کرنیوالی ہے۔ تمام دلی امیدیں اب پوری ہونے والی ہیں۔ مریض کو دو چار دن میں صحت ہو جائے گی۔ حاملہ کے بیٹا پیدا ہوگا۔

۶۔ اگر چھٹے خانہ پر انگلی پڑے تو سائل کی گردش قسمت ابھی ختم نہیں ہوئی۔ اس نے یاد خدا دل سے بالکل بھلا دی ہے۔ لازم ہے کہ گناہوں سے توبہ کرے اور خیرات و صدقہ دے۔ ایک ماہ تک اور پریشانیاں بڑھیں گی۔ اس کے بعد اگر فضل خداوندی شامل حال ہو تو تکلیفوں میں بتدریج کمی شروع ہو جائے گی۔ حاملہ کو اسقاط حمل کا اندیشہ ہے۔ خبر

بالکل جھوٹی ہے۔ ابھی مسافر کے واپس آنے کی کوئی امید نہیں اور مسافر کو پردیس میں تکلیف بھی ہے۔

۷۔ اگر ساتویں خانہ پر انگلی پڑے تو سائل کی ترقی مراتب ابھی دشوار ہے۔ اسے موجودہ حالت پر کچھ عرصہ اور قناعت کرنا چاہیئے۔ موجودہ صورت حال بھی اس کے لئے بری نہیں۔ مسافر عنقریب واپس آنے والا ہے۔ بیمار کو بہت جلد صحت ہو جائے گی۔ لیکن اندیشہ ہے کہ وہ کہیں بد پرہیزی نہ کرلے۔ تیمارداروں کو احتیاط کرنا چاہیئے۔ سحر و آسیب کا اندیشہ غلط ہے۔ سائل کے لئے راز فاش کرنا مناسب نہیں۔ شرائط دوستی کے خلاف ہے۔ حاملہ کے بیٹا پیدا ہوگا۔ مگر دردزہ کی تکلیف زیادہ ہوگی۔ خبر صحیح ہے۔

۸۔ اگر آٹھویں خانہ پر انگلی پڑے تو مراد پوری ہو جائے گی۔ مگر صدقہ دینا چاہیئے۔ حاملہ کے بیٹی پیدا ہوگی۔ دشمن سے تشویش بیکار ہے۔ وہ غلبہ نہیں حاصل کر سکتا۔ مسافر عنقریب کامیاب واپس آئے گا۔ اور وہ آرام سے ہے۔ خبر کا ایک جزو تو صحیح ہے اور دوسرا جزو غلط۔ بیمار نے اپنی بدپرہیزی سے مرض بڑھا لیا ہے۔ ورنہ اب تک اسے صحت ہو گئی ہوتی۔ ابھی ایک ہفتہ مرض کی تکلیف رہے گی۔ اس کے بعد انشاءاللہ صحت ہو جائے گی۔

فالنامہ نظامیہ

والد محترم حضرت شاہ محمد شہزاد علی المدعو بہ عبد العلی پیارے صوفی چشتی النظامی قادری ..... خلیفہ اعظم مخدوم حافظ کریم اللہ شاہ چشتی نظامی سفید دنی رحمہا اللہ تعالیٰ کی بیاض خاص سے ایک عربی زبان کا فالنامہ استفادہ ناظرین کیلئے درج کرتا ہوں اس سے بہتر اور معتبر فالنامہ ناظرین کو بمشکل دستیاب ہوگا۔ نقشہ فالنامہ صفحہ ۱۸ آئندہ پر ہے

س	ی	ل	ا	ا	ل	ی	ت	ل	ف	و	ا	و	ل	ی
خ	ی	ی	ی	ص	ت	ل	ص	ص	س	ہ	س	لا	ل	س
د	د	ث	ج	ح	و	خ	ا	ث	ذ	ق	ی	م	ص	ی
ی	ل	ع	ا	ث	ہ	ن	و	ہ	س	ی	ح	ل	و	ح
ظ	ل	خ	ا	م	ل	ا	ا	ا	ل	ا	لا	ث	س	ف
م	ل	ل	م	ل	ا	د	ا	ی	س	ا	ا	ا	م	ل
ب	و	ہ	ع	ح	م	ث	س	ف	ش	لا	خ	ص	س	س
ا	ا	ی	ا	و	ا	ی	ا	ص	ل	د	ث	س	م	ل
س	ن	د	ح	و	م	ا	ط	ا	و	ی	ا	ز	ا	ن
ت	ل	م	ع	ح	و	ب	ق	ل	ف	د	و	س	ا	ف
ا	ع	ع	د	ب	ا	ق	ل	ت	ل	ش	ت	ص	د	ل
ب	ا	س	ی	و	و	و	ع	ص	ت	ل	ك	ا	ا	ل
ل	ف	ب	لا	م	لا	ل	ل	ا	و	ق	س	ی	س	ا
س	س	م	س	غ	س	ا	ح	س	ا	ص	س	ی	ی	س
ی	و	س	و	ل	س	د	ب	س	س	ب	ن	س	ت	ث

اس فالنامہ کو دیکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ تین مرتبہ سورۃ فاتحہ تین مرتبہ درود شریف اور تین مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھکر اس کا ثواب حضرت مخدوم شیخ صوفی سوندھے سفید دنی علیہ الرحمۃ کی روح کو بخش دے اور گیارہ مرتبہ شیئاً للہ یا شیخ صوفی سوندھے مخدومی صاحب ثانی و عادانی پڑھکر صدق دل سے اس نقشہ کے کسی خانہ پر انگلی رکھدے۔ جس حرف

پر انگلی پڑے اس کو چھوڑ کر نویں حرف کو ایک کاغذ پر لکھ لے اور اسی طرح آٹھ آٹھ حرف چھوڑ کر نویں حرف کو لکھتا جائے۔ جب نیچے تک جدول ختم ہو جائے تو پھر جس خانہ پر انگلی رکھی تھی اس خانہ تک اوپر حرف شماری شروع کرے اور اوپر جو حروف حاصل ہوں ان کو مقدم کرے اور زیریں حصہ جدول کے حروف کو موخر اس طرح حسب ذیل عربی عبارتوں سے ایک عبارت بنے گی۔ اس کے مطابق اپنے سوال کا مطلب سمجھ لے۔

(١) فیہ خیرات و بشارات و وصول

(٢) یوصل الی مرادہ ومطلوبہ عن قریب۔

(٣) لاتستعجل فی ھذا الامر الصبر خیرہ

(٤) اول ھذا الامر عسیر وعاقبة یسیر

(٥) یحصل المراد بالصدقة والاحسان

(٦) لیس فی ھذا الامر صواب و ترکہ احسن

(٧) یخرج من الظلمات الحزن الی السرور

(٨) فیہ حصول المراد والعزة والدولة

(٩) لیس فی ھذہ النیة منفعة ولا مضرة۔

ان عبارتوں کا مطلب یہ ہے۔

(١) فال بہت اچھی ہے۔ بشارت سننے میں آئیگی۔

(٢) عنقریب تمنائے دلی بر آنے والی ہے۔

(٣) اس کام میں عجلت مناسب نہیں ہے صبر بہتر ہے۔

(٤) اس کام میں پہلے دشواری ہے بعد میں سہولت۔

(٥) خیرات و صدقہ کرنے سے مشکل آسان ہوگی۔

(٦) اس کام میں کچھ فائدہ نہیں۔ اس سے دست برداری بہتر ہے۔

(٧) گردش قسمت ختم ہو رہی ہے۔ خوشی حاصل ہوگی۔

(٨) تمنائے دلی بر آئے گی اور عزت و دولت حاصل ہوگی۔

(٩) اس مقصد میں نہ کچھ نفع ہے نہ نقصان۔

نوٹ: اس فالنامہ سے ایک مقصد کیلئے صرف ایک مرتبہ فال دیکھنا چاہیئے۔

جوتش کا حیرت انگیز فالنامہ

ذیل میں جوتش کا ایک بہت حیرت انگیز فالنامہ درج کیا ہے۔ اس کے جوابات اکثر صحیح نکلتے ہیں۔ ذیل میں سوالات کا نقشہ درج ہے

(١) کیا میری دلی تمنائیں پوری ہونگی؟

١	٢	٣	٤
٥	٦	٧	٨

(٢) کیا مجھے روزگار حاصل ہوگا؟

٩	١٠	١١	١٢
١٣	١٤	١٥	١٦

(۳) کیا میرے اولاد ہوگی ؟

۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۲۱	۲۲	۲۳	۲۴

(۴) شادی کب ہوگی؟

۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
۲۹	۳۰	۳۱	۳۲

(۵) مریض کو صحت ہوگی یا نہیں ؟

۳۳	۳۴	۳۵	۳۶
۳۷	۳۸	۳۹	۴۰

(۶) مقصد کا انجام کیا ہوگا؟

۴۱	۴۲	۴۳	۴۴
۴۵	۴۶	۴۷	۴۸

(۷) کیا مال مسروقہ واپس مل جائے گا؟

۴۹	۵۰	۵۱	۵۲
۵۳	۵۴	۵۵	۵۶

(۸) اس تجارت میں نفع ہوگا یا نقصان؟

۵۷	۵۸	۵۹	۶۰
۶۱	۶۲	۶۳	۶۴

(۹) محبوب سے ملاقات ہوگی یا نہیں؟

۶۵	۶۶	۶۷	۶۸
۶۹	۷۰	۷۱	۷۲

(۱۰) مسافر کب واپس آئے گا؟

۷۳	۷۴	۷۵	۷۶
۷۷	۷۸	۷۹	۸۰

(۱۱) مجھے سفر میں راحت ہوگی یا تکلیف؟

۸۱	۸۲	۸۳	۸۴
۸۵	۸۶	۸۷	۸۸

(۱۲) مجھے علم حاصل ہوگی یا نہیں؟

۸۹	۹۰	۹۱	۹۲
۹۳	۹۴	۹۵	۹۶

اس فالنامہ کو دیکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ جو سوال کرنا ہو اس کے نیچے کی جدول میں کسی خانہ کے اوپر آنکھ بند کر کے انگلی رکھدو۔ اور ذیل کے نقشہ میں اپنے سوال کا جواب دیکھ لو

(۱)

(۱) اُمیدیں کم پوری ہوں گی ۔
(۲) اُمیدوں کو حاصل کرنے کیلئے کوشش اور زیادہ کرو، کامیاب ہوگے ۔
(۳) اُمیدوں کی سعی حصول میں صحت خراب ہوگی ۔
(۴) دلی تمنائیں جلد پوری ہوں گی ۔
(۵) تم اُمیدوں کے حصول میں کوشاں نہیں ہوتے ۔
(۶) خرچ کرنے سے مقصد حاصل ہوگا ۔
(۷) اس ارادہ سے باز آؤ ورنہ سخت پریشانیاں ہوں گی ۔
(۸) تم خود اس کوشش سے دستبردار ہو جاؤ گے

(۲)

(۹) روزگار جلد ملے گا ۔
(۱۰) روزگار ملنے کا کوشش شرط ہے ۔
(۱۱) روزگار سے معقول فائدہ ہوگا ۔
(۱۲) تمہارے لئے کوئلہ کا روزگار بہت اچھا ہوگا ۔

(۱۳) ابھی روزگار ملنا دشوار ہے ۔
(۱۴) تمہارے روزگار میں دشمن رخنہ اندازی کرتے ہیں ہوشیار رہو ۔
(۱۵) ابھی ملازمت ملنے میں عرصہ ہے ۔
(۱۶) یہ روزگار ہرگز حاصل نہ ہوگا ۔

(۳)

(۱۷) تمہیں کوئی جسمانی عارضہ ہے علاج کرو ۔
(۱۸) یقیناً بیٹی پیدا ہوگی ۔
(۱۹) بیٹا ہوگا مگر زندہ نہیں رہے گا ۔
(۲۰) ابھی اولاد پیدا ہونے میں دیر ہے
(۲۱) بیٹا ہوگا مگر بڑا ہو کر والدہ کو اذیت پہنچائے گا ۔
(۲۲) اولاد جلد ہوگی ۔ اس قدر مایوس نہ ہو
(۲۳) اولاد بدصورت پیدا ہوگی ۔
(۲۴) اولاد ایک سال کے بعد پیدا ہوگی ۔

(۴)

(۲۵) شادی ایک سال کے بعد ہوگی ۔
(۲۶) عورت بدمزاج اور بدصورت ملے گی ۔
(۲۷) شادی عنقریب ہو جائے گی ۔

(۲۸) نحس ستاروں کا صدقہ دو تب شادی ہوگی۔
(۲۹) شادی نہیں ہوگی۔
(۳۰) کچھ خرچ کرو تب کام بنے گا۔
(۳۱) شادی میں ابھی دیر ہے۔
(۳۲) عورت خوبصورت اور سلیقہ شعار ملے گی

(۵)

(۳۳) مریض کو ابھی صحت نہ ہوگی۔
(۳۴) سیاروں کا صدقہ ادا کرو تب صحت ہوگی۔ ورنہ مرض بڑھے گا۔
(۳۵) مریض پر کوئی آسیب ہے۔
(۳۶) مریض کو بہت جلد صحت ہوجائیگی۔ اب کوئی خطرہ نہیں۔
(۳۷) مریض کیلئے تبدیل آب وہوا کی ضرورت ہے۔
(۳۸) مریض بدپرہیزی بہت کرتا ہے اس کو سمجھا دو۔
(۳۹) اس مریض کے لئے زیادہ فکر نہ کرو۔
(۴۰) مریض کو صحت ہوگی مگر توقف کیساتھ

(۶)

(۴۱) مقدمہ ابھی طول کھینچے گا۔
(۴۲) سائل کو فتح حاصل ہوگی۔

(۴۳) سائل کا مقدمہ قوی ہے لیکن افسوس کہ حاکم کے دل میں انصاف نہیں۔
(۴۴) مقدمہ کچھ سائل کے حق میں فیصل ہوگا۔ اور کچھ فریق مخالف کے حق میں
(۴۵) اس مقدمہ میں تمہارا روپیہ بہت صرف ہوگا۔
(۴۶) اس مقدمہ میں بہت پریشان ہوگے۔
(۴۷) خدا سے دعا کرو اور صدقہ دو۔ تمہارا پہلو کمزور ہے۔
(۴۸) ابھی تو کامیابی دشوار ہے۔

(۷)

(۴۹) چیز تمہاری بیوی ہی نے چھپا رکھی ہے مل جائیگی۔
(۵۰) خرچ کرنے پر کچھ مال مل جائے گا۔
(۵۱) چور کا پتہ تو مل جائے گا مگر مال ملنا مشکل ہے۔
(۵۲) چور شاطر ہے۔ مال مسروقہ کا پتہ ملنا غیر ممکن۔ بیکار سرگرداں ہو۔
(۵۳) مال مسروقہ جلد مل جائے گا
(۵۴) مال چور نے فروخت کردیا۔
(۵۵) نصف مال تلف ہوگیا۔
(۵۶) مال ملنے کی امید چھوڑ دو۔

(۸)

(۵۷) اس سال میں تم کو خوب فائدہ ہوگا۔

(۵۸) اس مال میں کوئی نفع نہیں

(۵۹) اس مال میں شروع سے آخر تک نقصان ہی نقصان ہے۔

(۶۰) اس مال میں چوری ہو جانے کا اندیشہ ہے ہوشیار رہو۔

(۶۱) تم نے جس شخص کیساتھ شرکت کی ہے وہ دغاباز ہے۔

(۶۲) مال کی فروخت میں تم کو نفع ہوگا۔

(۶۳)

(۶۴) مال کو روکنا ٹھیک نہیں کچھ عرصہ کے بعد اتنے دام بھی نہ ملیں گے۔

(۹)

(۶۵) محبوب سے جلد ملاقات ہوگی۔ گھبراؤ نہیں۔

(۶۶) تمہارے دوست کو تمہارا خیال تک نہیں۔ تم ہو کہ یاد میں مرے جاتے ہو۔

(۶۷) ملاقات میں ابھی دیر ہے۔

(۶۸) اس دوست کا اعتبار نہیں۔

(۶۹) تمہارا دوست قابلِ اعتماد ہے اور اس کو بھی تم سے محبت ہے۔

(۷۰) تمہارا دوست بیمار ہے اور تم کو یاد کرتا ہے۔

(۷۱) ملاقات اب ہونیوالی ہے ایامِ فراق گزر گئے

(۷۲) تمہارا دوست خودغرض اور مطلبی ہے۔

(۱۰)

(۷۳) مسافر جلد واپس آئے گا۔

(۷۴) مسافر بیمار اور پریشان ہے اس کے لئے دعا کرو۔

(۷۵) مسافر راستہ میں ہے

(۷۶) مسافر ابھی نہیں آئے گا انتظار مت کرو۔

(۷۷) مسافر نے واپسی کا ارادہ سردست ترک کر دیا ہے وہ راستہ میں کہیں ٹھہر گیا ہے

(۷۸) مسافر ابھی واپس نہیں آئے گا۔

(۷۹) مسافر پردیس میں خوش و خرم ہے۔

(۸۰) مسافر کو خرچ کی پریشانی ہے۔

(۱۱)

(۸۱) اس سفر میں کوئی فائدہ نہیں۔

(۸۲) سفر میں نہ تو کوئی فائدہ ہے اور نہ نقصان۔

(۸۳) اس سفر میں تکلیف ہوگی۔ ارادہ ترک کر دو۔

(۸۴) اس سفر سے تم کو بہت فائدہ ہوگا۔ جلد جاؤ۔

(۸۵) تم کو سفر میں دیر نہ کرنا چاہئیے کچھ رقم ملے گی۔

(۸۶) سفر تو کرتے ہو مگر اپنی جیب سے ہوشیار رہنا۔

(۸۷) سفر میں بیمار پڑ جاؤ گے۔

(۸۸) سفر سے راحت حاصل ہوگی۔

(۱۲)

(۸۹) ابھی تم کو علم حاصل نہ ہوگا۔

(۷۴) مسافر بیمار اور پریشان ہے اس کے لئے دعا کرو۔
(۷۵) مسافر راستہ میں ہے
(۷۶) مسافر ابھی نہیں آئے گا انتظار مت کرو۔
(۷۷) مسافر نے واپسی کا ارادہ سردست ترک کردیا ہے وہ راستہ میں کہیں ٹھہر گیا ہے۔
(۷۸) مسافر ابھی واپس نہیں آئے گا۔
(۷۹) مسافر پردیس میں خوش و خرم ہے ۔
(۸۰) مسافر کو خرچ کی پریشانی ہے ۔

(۱۱)

(۸۱) اس سفر میں کوئی فائدہ نہیں۔
(۸۲) سفر میں نہ تو کوئی فائدہ ہے اور نہ نقصان۔
(۸۳) اس سفر میں تکلیف ہوگی۔ ارادہ ترک کردو۔
(۸۴) اس سفر سے تم کو بہت فائدہ ہوگا۔ جلد جاؤ۔
(۸۵) تم کو سفر میں دیر نہ کرنا چاہئیے کچھ رقم ملے گی۔
(۸۶) سفر تو کرتے ہو مگر اپنی جیب سے ہوشیار رہنا۔
(۸۷) سفر میں بیمار پڑ جاؤ گے ۔
(۸۸) سفر سے راحت حاصل ہوگی۔

(۱۲)

(۸۹) ابھی تم کو علم حاصل نہ ہوگا۔

(۹۰) اس بات کے سیکھنے سے کوئی خاص فائدہ نہیں۔
(۹۱) اچھا ہے یہ ہنر سیکھ لو۔ ذریعہ معاش بن جائیگا۔
(۹۲) ہنر بہت اچھا ہے مگر تم سیکھ نہیں سکتے۔ استاد سکھائے گا
(۹۳) اس علم و ہنر سے بہت فائدہ ہوگا۔
(۹۴) مفت کی دردسری ہے اس ارادہ سے دستبردار ہو جا
(۹۵) یہ ہنر سیکھ کر تم تمام زندگی آرام سے بسر کروگے۔
(۹۶) یہ کام سیکھ کر تم ہمیشہ پریشان رہوگے۔

فالنامۂ قرآن مجید

کلام پاک کو معاذ اللہ ایک فال کی کتاب سمجھنا میں ہرگز پسند نہیں کرتا لیکن مایوسی کے عالم میں جب انسان ہر طرف سے پریشان ہو تو وہ کلام پاک کی آیات سے اپنے قلب مضطرب کو تسکین دے سکتا ہے۔ خدائے پاک کی مقدس کتاب سے سکون قلب حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ باوضو ہوکر پہلے ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ اور تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر یہ آیت شریفہ پڑھیں۔ "اُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ" اور یہ دعا پڑھ کر اَللّٰھُمَّ

(۹۰)	اس بات کے سیکھنے سے کوئی خاص فائدہ نہیں۔
(۹۱)	اچھا ہے یہ ہنر سیکھ لو۔ ذریعہ معاش بن جائیگا۔
(۹۲)	ہنر بہت اچھا ہے مگر تم سیکھ نہیں سکتے۔ استاد سکھائے گا
(۹۳)	اس علم و ہنر سے بہت فائدہ ہوگا۔
(۹۴)	مفت کی دردسری ہے اس ارادہ سے دستبردار ہو جاؤ
(۹۵)	یہ ہنر سیکھ کر تم تمام زندگی آرام سے بسر کروگے۔
(۹۶)	یہ کام سیکھ کر تم ہمیشہ پریشان رہوگے۔

فالنامۂ قرآن مجید

کلام پاک کو معاذ اللہ ایک فال کی کتاب سمجھنا میں ہرگز پسند نہیں کرتا لیکن مایوسی کے عالم میں جب انسان ہر طرف سے پریشان ہو تو وہ کلام پاک کی آیات سے اپنے قلب مضطر کو تسکین دے سکتا ہے۔ خدائے پاک کی مقدس کتاب سے سکون قلب حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ باوضو ہو کر پہلے ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ اور تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر آیت شریفہ پڑھیں۔ اُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ اور یہ دعا پڑھ کر اَللّٰھُمَّ

اِنِّیْ تَوَکَّلْتُ عَلَیْکَ وَتَفَاءَ لْتُ بِکِتَابِکَ فَاَرِنِیْ مَا ھُوَ الْمَکْتُوْمُ فِیْ سِرِّکَ الْمَخْزُوْنِ لِیْ فِیْ غَیْبِکَ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْحَقُّ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ مَّکِّنِ الْحَقَّ

قرآن شریف کو کھولیے اور سات ورق پلٹیے۔ ساتویں ورق کے آخری صفحے کی ساتویں سطر کو دیکھیے اور اس آیت شریفہ کے مطابق اپنے مطلب کی تاویل کرے۔ یا اگر آیات کے معانی نہ سمجھ سکتا ہو تو سطر کے پہلے حروف کا خیال رکھیے۔ حروف سے مطلب حسب ذیل ہے۔

حرف	فال
ا	سائل کو رنج و غم سے انشاءاللہ تعالیٰ نجات ہوگی۔
ب	سائل کو مبارک ہو۔ خداوند کریم کی جانب سے اس کو نعمت عطا ہونے والی ہے۔
ت	سائل کو چاہیئے کہ صبر سے کام لے اور توبہ و استغفار کرے۔ اللہ کرم فضل کرے گا۔
ث	صاحب فال کو رنج و غم سے انشاءاللہ تعالیٰ جلد رستگاری نصیب ہوگی۔ رحمت خدا سے مایوس نہ ہو۔
ج	بہتر ہے کہ سائل اپنے کام کا ارادہ ترک کردے۔ ورنہ نقصان ہوگا۔
ح	سائل کی امیدیں بتدریج تو قدرے کیساتھ پوری ہوں گی۔ مگر بعد

حرف	فال
	مناسب نہیں
خ	صاحبِ فال کو مبارک ہو۔ خداوند کریم اس کو نعمت عطا کرے
د	تمنائے دلی بر آئے گی۔ مبارک ہو۔
ذ	گردشِ قسمت ستانیوالی ہے۔ اللہ پاک فضل کرے۔ صدقہ دینا چاہیئے۔
ر	سائل کو اپنے دشمنوں سے کوئی اذیت نہیں پہنچ سکتی خداوندی اس کے شاملِ حال ہے۔
ز	سائل کو بحکم خداوندی اعلیٰ مراتب حاصل ہونگے۔
س	صاحبِ فال تمام بلیات سے انشاء اللہ العزیز محفوظ رہے
ش	صاحبِ فال کو مبارک ہو کہ اسے دنیا میں بھی راحتیں نصیب ہوں گی۔ اور آخرت میں بھی۔
ص	سائل کی تمام دلی تمنائیں پوری ہونگی۔ تائیدِ ایزدی شاملِ حال
ض	صاحبِ فال کو دشمنوں سے ضرر پہنچنے کا اندیشہ ہے۔ پریشانیاں لاحق ہوں گی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا کرنی چاہیئے
ط	صاحبِ فال انشاء اللہ تمام پریشانیوں سے محفوظ رہے
ظ	سائل کی امیدیں بر آئیں گی اور راحت نصیب ہوگی
ع	سائل کو مبارک ہو۔ رحمتِ خداوندی اس کے شاملِ حال

حرف	فال
غ	سائل کے لئے اس وقت عزمِ سفر مناسب نہیں۔ سردست ارادہ ترک کر دینا چاہیئے ورنہ تکلیف ہوگی۔
ف	سائل کو رنج و غم سے انشاء اللہ جلد نجات ہوگی۔ اور اس کے بگڑے ہوئے کام بن جائیں گے۔
ق	سائل کو نعمتِ فراغ حاصل ہوگی۔ اور بخت یاوری کریگا۔
ک	سائل کو چاہیئے کہ اپنے ارادہ کو سردست ملتوی کردے اور سفر بھی چند روز نہ کرے۔ دشمن ایذا رسانی کے درپے ہے۔ صدقہ دینا چاہیئے۔
ل	سائل کی گردشِ قسمت ختم ہو رہی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اسے رنج و غم سے بہت جلد نجات ملے گی۔
م	صاحبِ فال کی قسمت یاوری کرے گی۔ اور اسے عزت و آسودگی نصیب ہوگی۔
ن	صاحبِ فال کی مراد حاصل ہوگی۔ اور اس کی پریشانیاں عنقریب مسرتوں سے بدل جائیں گی۔
و	صاحبِ فال کے کاروبار میں انشاء اللہ بہت برکت ہوگی۔ اور وہ خلق سے بے نیاز ہوجائیگا۔
ہ	صاحبِ فال کی حاجتیں جلد پوری ہونگی۔ اور کارہائے بستہ

حرف	فال
	کی کشائش ہوگی۔ صدقہ دینا چاہیئے۔ اپنے گناہوں کی خداوند کریم سے توبہ کرے۔
لا	سائل کو اپنے دشمنوں سے بچنا چاہیئے۔ وہ ایذا پہنچا رہا ہے۔ انشاءاللہ رنج و غم سے بہت جلد آزادی نصیب ہوگی۔ گو چاہیئے۔ پریشانیاں ختم ہورہی ہیں۔
یے	مبارک فال ہے۔ سائل کی اُمیدیں بر آنے والی ہیں۔ انشاءاللہ زندگی مسرت و شادمانی کے ساتھ بسر ہوگی۔ خیرات و عبادت سے غافل نہ ہونا چاہیئے۔

فالنامہ شاہ اُندلس

الوعامر محمد شاہ اُندلس کا یہ فالنامہ اس کے مشہور وزیر اعظم علامہ سعید بن زید نے مرتب کیا تھا۔ اور بادشاہ مذکور اس پر بہت اعتقاد تھا۔

(فالنامہ صفحہ ۳۴ آئندہ پر ملاحظہ ہو)

اسرافیل	دردائیل	عطکائیل	خردزائیل
جبرائیل	اھرائیل	سماعیل	طاطائیل
عزرائیل	اموائیل	نورائیل	سومائیل
میکائیل	شرفائیل	لوماعیل	خومائیل
کالکائیل	صھرائیل	لوغائیل	قیمائیل
تنکفیل	ھسرائیل	سرحائیل	دردیائیل
خائیل	اجمائیل	عطرائیل	سراطائیل

ایک مرتبہ آیۃ الکرسی۔ ایک مرتبہ سورۃ فاتحہ۔ تین مرتبہ سورۃ اخلاص اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر صدقِ دل سے اپنا مطلب سوچنے کے بعد کسی خانہ میں انگلی رکھ دے اور حسب ذیل تشریحات سے اپنا مطلب سمجھ لے۔

خانہ	فال
اسرافیل	دشمن ایذا رسانی کے درپے ہے۔ اس سے بہت ہوشیار رہنا چاہیئے ورنہ سخت مصیبتوں کا سامنا ہوگا۔
جبرائیل	مبارک ہو خوشخبری سننے میں آئے گی۔ خداوند کریم کی رحمت شامل حال ہوگی۔ دنیا و آخرت کی نعمتیں حاصل ہونے والی ہیں۔
عزرائیل	ابھی مقدر میں سخت پریشانی ہے۔ خداوند کریم کی بارگاہ

خانہ	فال
	میں اپنے گناہوں سے توبہ کرنا چاہیئے۔
دریکائیل	رزق میں خیر و برکت ہوگی۔ بگڑے ہوئے کاروبار باصلاح ہونگے۔ روزگار جلد ملے گا۔ گھبرانے کی ضرورت نہیں۔ بیمار کو صحت ہوجائے گی۔
کاسکائیل	اپنے دوست پر ہرگز اعتماد نہ کرنا ورنہ پشیمان ہوگے۔ دشمن ایذا رسانی کے درپے تو ہے مگر تمہارا بال بیکا نہیں کرسکتا۔ فضل خداوندی تمہارے شامل حال ہے۔
تنکفیل	اس ارادہ سے جلد دست بردار ہوجاؤ۔ ورنہ سخت دشواری کا سامنا ہوگا۔ دو ماہ تک سفر بھی مناسب نہیں ہے۔ بیماری کی تکلیف میں بھی اضافہ ہوگا۔ مگر اندیشۂ جان نہیں۔
خاتیل	مسافر عنقریب واپس آنا چاہتا ہے۔ حسب دلخواہ مقصد حاصل ہوگا۔ بیمار کو بہت جلد صحت ہوجائے گی۔ تمہاری قسمت اب جلد یاوری کریگی۔ پریشان نہ ہو۔
دردائیل	افسوس کہ تمہاری یہ مراد پوری نہیں ہوگی۔ تم نے کام خود اپنے ہاتھوں بگاڑ لیا ہے۔ سفر میں چوری کا اندیشہ ہے۔ مریض پرہیز بالکل نہیں کرتا۔ شفا کس طرح ہو۔ تمہارا دوست ان دنوں بہت پریشان ہے۔ اگر ممکن ہو تو اس کی مالی امداد کردو۔ دوست

خانہ	فال
	صادق ہے۔
اھرئیل	پندرہ دن کے بعد معاملات روبا صلاح ہوجائیں گے۔ جنگ سے صلح بہتر ہے تم پھر ایک مرتبہ صلح کی کوشش کرو۔ اس عورت میں کوئی سعادت نہیں ہے۔ اس کیساتھ شادی کا ارادہ ترک کردو۔ غائب واپس آرہا تھا لیکن راستے میں ایک مقام پر رک گیا۔ دشمن نے تم کو مغالطہ دینے کیلئے اپنا طریقہ کار بدل دیا ہے۔ غافل نہ رہنا۔ ورنہ وہ تم پر قابو حاصل کرلے گا۔
اموئیل	تم بہت خوش نصیب ہو۔ دشمنوں کو شکست نصیب ہوگی۔ اس عورت کیساتھ شادی مبارک ہے۔ حاملہ کے بیٹا پیدا ہوگا۔ اور اس کو بہت ناموری حاصل ہوگی۔ خیرات ہرگز بند نہ کرنا۔ تمہارے کاموں میں برکت محض خیرات اور صدقات کیوجہ سے ہورہی ہے۔
مترفائیل	قسمت میں چند روز کی گردش ہے۔ دشمن گھات میں ہے۔ سفر نہ کرنا۔ راستہ میں اس کے حملہ کا اندیشہ ہے۔ چند روز شادی کا ارادہ ملتوی کردو۔ بیماری عارضی ہے ایک ہفتہ کے اندر انشاءاللہ صحت ہوجائے گی۔ جو کام تم کرنا چاہتے ہو۔ اس سے نہ تمہارا فائدہ ہے نہ دوسرں کا۔
صعرائیل	تم نے کام تو اپنے ہاتھوں بگاڑ لیا اور اب قسمت کی شکایت

خانہ	فال
	کرتے ہو۔ اگر تم ذرا بھی کوشش کرتے تو تم کو ناکامی کا منہ نہ دیکھ[illegible] اب وقت ہے۔ اٹھو تیر کمان سے نہیں نکلا ہے۔ ایک ہفتہ تک [illegible] دوبارہ بن سکتا ہے اس کے بعد ہمیشہ پچھتاؤگے۔
شمرائیل	افسوس ہے تمہیں اپنے مقصد میں سخت ناکامی ہوگی [illegible] کہ اس ارادہ سے دستبردار ہوجاؤ۔ تم اس عورت کیساتھ شاد[illegible] کے سخت پشیمان ہوگے۔ اس کا چال چلن اچھا نہیں ہے۔ جس شخص کو تم اپنا دوست سمجھتے ہو۔ تمہارے دشمنوں سے ملا ہوا ہے۔ اور ایک ایک راز دشمن تک پہنچاتا ہے۔
اعجمائیل	تمہاری گردشِ قسمت دور ہوگئی ہے۔ اب اگر مٹی کو ہاتھ لگا[illegible] سونا بن جائے۔ چھ ماہ تک تمہاری قسمت بہت یاوری کریگی جو کچھ کرنا ہے اس زمانہ میں کرڈالو۔ ایسا موقع پھر بمشکل ہاتھ لگے گا۔ [illegible] دوست پردیس میں بہت پریشان ہے۔ واپسی کیلئے اس کے پا[illegible] روپیہ نہیں۔ مالی اعانت کرنا چاہیئے۔ اس نے تمہارے لئے بہت مفید اطلاعات حاصل کی ہیں۔
عطکائیل	نو دن تک توقف کرو۔ اس کے بعد کام میں ہاتھ ڈال[illegible] ایک شخص اس کام کو درپردہ بگاڑنا چاہتا ہے۔ آٹھ دن کے بعد وہ سفر پر جائیگا۔ اس وقت تم اپنا مقصد حاصل کرلینا۔ ابھی دشوار[illegible]

خانہ	فال
	افسوس ہے کہ تم نے اپنے دوست کی قدر نہ کی۔ بہت صادق تھا۔ اس کو فوراً بلوالو۔ اس عورت سے بیٹیاں پیدا ہونگی۔ اولادِ نرینہ اس کے مقدر میں نہیں۔
سماعیل	مصیبت کے دن گئے۔ قسمت اب یاوری کریگی۔ تم نے جس قدر تکلیفیں برداشت کی ہیں اب ان سے دو چند راحتیں حاصل ہونگی۔ اگر ممکن ہوسکے تو تھوڑا اناج محتاجوں کو تقسیم کردو۔
نورائیل	دینی و دنیوی معاملات میں فلاح و بہبود نصیب ہوگی۔ قاصد بہت اچھی خبر لیکر واپس آنیوالا ہے۔ دشمن ایذارسانی کے قصد سے باز آگیا۔ بیمار کو تین دن کے اندر صحت ہوجائیگی۔ دوست پر اعتماد کرنا چاہیئے سچا رفیق ہے۔ ایک دن تک جانب مشرق سفر کرنا مناسب نہیں۔ راہ میں چوروں کا اندیشہ ہے۔
لوماعیل	افسوس ہے کہ جس شخص پر اعتماد کیا اسی کیوجہ سے کام بگڑ گیا۔ اور اب بظاہر اس بگڑے ہوئے کا بننا دشوار نظر آتا ہے۔ آٹھ دن کوئی نیا کام شروع نہ کرنا چاہیئے۔ ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔ مسافر کل یا پرسوں تک واپس آجائیگا۔ لیکن ناکام واپس آئے گا۔ کوشش تو بہت کی لیکن اُسے کامیابی نصیب نہیں ہوئی۔ حاملہ کو اسقاطِ حمل کا اندیشہ ہے۔ اس عورت سے شادی کرنا مناسب نہیں۔ بانجھ ہے۔
لوخائیل	تین دن کے بعد دیکھو خداوند کریم اپنی رحمتِ کاملہ سے کیا دکھا[illegible]

خانہ	فال
	ہے۔ تمہیں اپنے مقصد میں کامیابی ضرور حاصل ہوگی خیرات کرو۔ تم یا سے بالکل غافل ہو اپنے گناہوں سے توبہ کرو۔ اس عورت کیساتھ تم کرسکتے ہو۔ ہے تو غریب مگر بہت شریف ہے تمہارے ساتھ رفاق اور اس کے بطن سے خوش نصیب اولاد پیدا ہوگی۔
سرجائیل	دن اچھے آرہے ہیں۔ گردش قسمت ختم ہوگئی۔ ایک ہفتہ صبر اس کے بعد شوق سے یہ کام کرنا۔ انشاءاللہ کامیاب ہوگے۔ اپنی بی حقوق شرعی میں کوتاہی نہ کرو۔ بلا ضرورت عقد ثانی کے خیال سے با جاؤ۔ بیمار کو ایک ہفتہ کے بعد صحت ہوجائیگی۔ مگر خدا کی راہ میں صد اس شخص پر اعتماد نہ کرو تو اچھا ہے۔ تمہیں کچھ نقصان تو نہیں پہو سکتا لیکن ہے بدطینت۔
عطرائیل	مبارک ہو۔ عنقریب تم کو دولت بے قیاس ملنے والی ہ تمہاری زندگی اب نہایت عیش و آرام سے بسر ہوگی۔ مگر دیکھو میں خدا کو نہ بھول جانا۔ جو بنا سکتا ہے وہ بگاڑ بھی سکتا ہے۔ غر کی امداد بہترین کار ثواب ہے۔ اس سے غافل نہ رہو۔ قاصد کے بعد مژدہ سنانے آئیگا۔ محبوب ہے تو وفادار مگر مخالفین ا تمہاری جانب سے بہت بھڑکا رہے ہیں۔
خرجدزائیل	اللہ تم رحم کرے۔ تم نے اپنے کام خود اپنے ہاتھوں بگاڑ

خانہ	فال
اسرائیل	مبارک ہو تمہیں بہت بڑی خوشی حاصل ہوگی۔ دولت و عزت میں اضافہ ہوگا۔ اور تمہارے دشمنوں کو شکست فاش ہوگی۔ بچوں کی صحت کیلئے صدقہ دو۔ خداوند کریم کو یاد کرو۔ انشاءاللہ صحت ہوگی۔ کوئی خطرہ نہیں ہے۔ غریبوں کی امداد سے کبھی غافل نہ ہو۔ مسافر ایک ماہ کے بعد بانیل و مرام واپس آئے گا۔ بیمار کا مرض معمولی ہے۔ چند روز میں صحت ہوجائیگی۔

فالنامہ حضرت حافظ شیرازی علیہ الرحمۃ

حضرت خواجہ شمس الدین حافظ شیرازی علیہ الرحمۃ کے دیوان کو خداوند کریم نے
یت عامرکی سند عطا فرمائی ہے۔ لوگ اس سے عام طور پر تفاول کرتے ہیں۔ اور اس
یرت انگیز فالوں کے متعلق سینکڑوں واقعات مشہور ہیں۔ دیوان حافظ سے
دیکھنے کا ایک عام طریقہ ہے کہ حضرت حافظ شیرازی کی روح پاک پر ایصال ثواب
دیوان کھولتے ہیں اور اس کے پہلے شعر سے اپنے مطلب کی تاویل کرتے ہیں۔
پہلے صفحہ سے مطلب حاصل نہ ہو تو ساتویں صفحہ کے پہلے شعر سے تفاول کرتے ہیں
ذیل میں لسان الغیب حضرت حافظ شیراز کے ارشادات سے تفاول کا
نیا نقشہ درج کیا جاتا ہے۔ ایصال ثواب کے بعد نقشہ کے کسی خانہ پر

انگلی رکھدو اس کے بعد آٹھ خانے چھوڑ کر نویں خانہ کے حرف کو علیحدہ کاغذ پر لکھ لو۔
اسی طرح آخر جدول تک نویں حرف کو لکھتے جاؤ۔ جب جدول ختم ہو جائے تو اوپر سے
حروف شماری اس خانہ تک پوری کرو۔ جہاں کہ تم نے انگلی رکھی تھی۔ اوپر کی سطور
سے خانہ انگشت تک جو حروف حاصل ہوں۔ ان کو مقدم کیا جائے۔ اور خانہ انگشت
سے آخر جدول تک جو حروف پہلے حاصل ہوئے تھے ان کو موخر۔ اس طرح ایک
مصرعہ بن جائے گا۔ اس سے اپنے مطلب کی تاویل کرلی جائے۔ نقشہ یہ ہے۔

م	م	گ	ط	ر	ک	ی	پ	خ	ا	ر	ر	ا	ر	ن
ا	ر	ی	ا	ح	ا	ل	ی	ت	ر	ن	ز	ز	ب	ر
ع	پ	م	ب	ی	ت	م	ا	ی	ا	ن	غ	ا	ا	ا
و	ط	ن	ک	م	م	ن	م	ا	د	ا	م	ر	ا	ت
ن	و	ز	ہ	ی	ن	م	ی	ه	و	ا	د	ا	ر	ز
و	د	ع	ک	ز	ا	ی	ف	ل	ح	ع	ا	ل	ت	م
م	ر	غ	ک	ج	ر	ح	م	ے	ح	خ	ر	ن	و	م
ن	ق	خ	ز	ر	ب	و	د	ک	ح	ا	ا	ی	خ	ق
ح	خ	ف	ی	ی	ن	ن	د	ب	ا	د	ت	ن	ل	ہ
ش	ق	س	م	ح	ا	ک	ب	ک	ہ	ر	و	ن	م	غ
س	ت	ش	ر	ج	ی	ش	ا	م	ب	ک	ا	ب	ن	خ
ا	ز	ق	ر	ا	د	خ	د	ا	و	ی	س	و	م	ی
ق	ہ	ن	ر	ا	ح	ی	م	ط	خ	پ	ہ	م	و	ن
پ	ہ	ل	و	ق	ر	ب	پ	ر	م	ن	ب	ز	ا	ہ
ک	پ	ی	ن	و	ے	ش	م	م	ث	ر	ح	ش	ز	م

فالنامہ دیکھنے کا طریقہ

اس خیال سے کہ ناظرین کو اس نقشہ کے سمجھنے میں دشواری
نہ ہو۔ میں ایک مثال دینا چاہتا ہوں۔
فرض کرو کہ نویں خانہ میں ختم جدول سے اوپر چوتھے الف پر انگلی
پڑی۔ آٹھ حروف چھوڑ کر نواں حرف "ن" ہے اس کو علیحدہ لکھ لیا اس
کے بعد نواں حرف "ہ" ہے۔ اس کے بعد "ر" پھر "د" پھر نواں حرف
"م" اس کے بعد نواں حرف شروع جدول میں (تیسرا خانہ) "گ" پھر
"ر" پھر نواں حرف "ا" پھر "ز" پھر "ی" پھر "ن" پھر "م" پھر "ن"
پھر "ز" پھر "ل" پھر "غ" پھر "ر" پھر "ب" اس کے بعد نواں حرف
"ت" پھر "س" پھر "د" اس کے بعد "ی" پھر "خ" اس کے بعد
نواں حرف وہی الف ہے جہاں ابتدا میں انگلی رکھی تھی۔

(۱) گویا اس طرح پہلے حسب ذیل حروف ہوئے ا۔ ن۔ ہ۔ ر۔ د۔ م

(۲) ان کے بعد۔ گ۔ ر۔ ا۔ ز۔ ی۔ ن۔ م۔ ن۔ ز۔ ل۔ غ۔ ر۔ ب۔ ت
ب۔ س۔ د۔ ی۔ خ۔

(۲) کو مقدم کیا اور (۱) کو موخر۔ تو حسب ذیل مصرعہ بنا
گا۔ "گر ازیں منزل غربت بسوئے خانہ روم"۔
معلوم ہوا کہ مبارک فال ہے۔

جرمن فالنامہ

ذیل میں جرمن کے مشہور منجم و ماہر روحانیت ہر فریڈرک یارڈز
کا فالنامہ درج کیا جاتا ہے۔

مطلب سوچنے کے بعد اس نقشہ کے کسی خانہ پر آنکھ بند کر کے
انگلی رکھنے اور حسب ذیل تشریحات سے اپنا مطلب سمجھ لے۔

⊙ نہایت اچھی فال ہے۔ سائل کے اقبال میں دن دونی رات چوگنی
ترقی ہوگی اسے اپنے دشمنوں پر زبردست فتح حاصل ہوگی۔ ہر مقام پر اس
کی عزت ہوگی۔

☾ سائل متلون مزاج ہے۔ اپنے تلون کی بدولت بنے بنائے کام بگاڑ
لیتا ہے۔ اسے احتیاط اور صبر سے کام لینا چاہیئے۔ سفر مبارک ہوگا۔ مگر چند
روز توقف مناسب ہے۔

♀ سائل کو اپنے دشمنوں سے خبردار رہنا چاہیئے۔ وہ ایذارسانی کے
درپے ہیں۔ اگر احتیاط سے کام نہ لیا تو نقصانات برداشت کرنا پڑیں گے۔ حتّی
الامکان جھگڑے سے احتراز کرنا چاہیئے۔ آگ سے بھی سائل کو چند روز خطرہ ہے۔

♂ سائل کو مراد جلد حاصل ہوگی۔ اسے مشرق کی جانب جلد سفر کرنا چاہیئے
معقول روزگار حاصل ہوگا یا بے مشقت دولت ملے گی۔

☿ اگر سائل اپنے مقصد سے دستبردار ہو جائے تو بہتر ہے ورنہ جس
قدر روپیہ اس کوشش میں صرف ہوگا۔ اس قدر فائدے کی امید نہیں۔ ایک
شخص اس کام میں در پردہ خلل اندازی کر رہا ہے۔ اس کا تدارک کرنا چاہیئے۔

♄ سائل کے مقدر میں ابھی گردش ہے۔ امیدوں میں کامیابی نہیں
حاصل ہو سکتی۔ ایک بوڑھی عورت ایذا رسانی کے درپے ہے۔ اور وہ عنقریب
ضرر پہنچائے گی۔ اس سے احتیاط کرنا چاہیئے۔ سفر کو جانا مناسب نہیں ہے۔
راستہ میں ڈاکوؤں سے اندیشۂ عظیم ہے۔

⊕ سائل کو مبارک ہو کہ ایک ہفتہ کے بعد اس کی مراد بر آئیگی۔ اب
تک جو مقصد حاصل نہیں ہوا اس کی وجہ صرف یہ ہے کہ سائل نے حصولِ مقصد کیلئے
موثر کوشش نہیں کی تھی۔ اور اس کے طریقہ کار میں غلطیاں تھیں۔ لیکن ان
غلطیوں کا ازالہ ہو گیا ہے۔ جنوب کی جانب سفر کرنا بہت مفید ہے۔ خدا نے

جاتا تو معقول روزگار ملے گا۔ سائل کو اپنا غصہ کم کرنا چاہیئے۔ اور چار دن تک دشمنوں سے خبردار رہنے کی سخت ضرورت ہے۔

علم قیافہ!

خداوند کریم نے بنی نوع انسان کو ایک ہی نہج پر بنایا ہے۔ جو اعضاء ایک انسان کو دیئے ہیں وہی دوسرے انسان کو۔ جس کو دیکھئے دو آنکھیں ہیں۔ ایک ناک۔ ایک منہ۔ دو ہاتھ۔ دو پیر۔ دو کان لیکن اس کے باوجود دو آدمیوں کی صورتیں نہیں ملتیں۔ یہ اس امر کا ثبوت ہے کہ خداوند کریم نے اس حیرت انگیز تنوع میں ایک بہت بڑا راز پوشیدہ رکھا ہے۔ وہ یہ کہ ہر شخص کی شکل وصورت اپنی زبان خاموش سے اس کی زندگی کے حالات سناتی ہے۔

علم قیافہ کی اہمیت

زندگی کے مختلف شعبوں میں علم قیافہ کی بہت ضرورت لاحق ہوتی ہے۔ اس کے ذریعہ معلوم ہوجاتا ہے۔ کہ ہم جس شخص پر اعتماد کررہے ہیں۔ آیا وہ ہمارے اعتماد کا اہل بھی ثابت ہوگا۔ بعض اوقات کسی شخص کو نہ پہچان
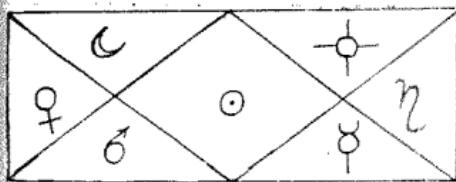
کر بہت نقصان اٹھاتے ہیں۔ مثلاً آپ نے کسی شخص کی شیریں زبانی پر گرویدہ ہو کر اس پر ضرورت سے زیادہ اعتبار کرلیا۔ لیکن اس کے قیافہ پر غور نہ کیا۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا۔ اس نے بری خصلتوں کے ماتحت جو ایسی شکل وصورت کے تابع ہیں آپ کو دھوکا دیا۔

انسانی زندگی میں یہ آئے دن کا مشاہدہ ہے کامیاب وہی شخص جو دوسروں کو پہچان سکے۔ جو شخص لوگوں کی شکل وصورت دیکھ کر ان کی سیرت کا اندازہ نہیں کرسکتا اسے ناکامیوں کا منہ دیکھنا پڑتا ہے۔

مختصر الفاظ میں علم قیافہ کی اہمیت بیان کرنے کے بعد میں ناظرین کے لئے اس کے چند ابتدائی اصول بیان کرتا ہوں۔

اعضائے جسم کی سعادت اور نحوست

میں عہد مغلیہ کے مشہور و پرانے منجم و قیافہ شناس میر رستم علی شاہ رضوی مرحوم کی ایک قدیم و کرم خوردہ قلمی بیاض سے علم قیافہ کا یہ لب لباب درج کرتا ہوں کہ جسم انسانی کے کن اعضاء کا بڑا ہونا موجب سعادت ہے۔ اور کن اعضاء کا مختصر ہونا اس اصول کے ماتحت بیک نظر معلوم کیا جاسکتا ہے کہ کس شخص کو سعادت کس قدر حاصل ہے۔

(۱) انسان کے حسب ذیل پانچ اعضاء کا بڑا ہونا سعد ہے۔

ہاتھ۔ آنکھ۔ پہلو۔ ناک۔ اور پستان۔

۲۔ حسب ذیل چار اعضاء کا مختصر ہونا چاہیے جس شخص ... میں وہ منحوس ہوتا ہے۔

کلّہ ۔ کان ۔ پشت ۔ ران ۔

اس سلسلہ میں یہ یاد رکھنا چاہیے کہ کان کا بڑا ہونا ... سعادتوں کی دلیل ضرور ہے لیکن ایسے شخص کو اپنی زندگی ... ہوتا ہے۔ اور خوش نصیب وصاحب عزت ہونے کے باوجود ... کی پریشانیاں لاحق رہتی ہیں۔ اسی لئے کان کو بھی مختصر اعضاء ... شمار کیا گیا ہے۔

۳۔ جسم انسانی میں حسب ذیل پانچ چیزیں باریک ...

انگشت ۔ دندان ۔ موئے سر ۔ ناخن ۔ جلد۔

۴۔ چھ چیزیں بلند ہونا بہتر ہیں۔

ناک ۔ آنکھ ۔ دانت ۔ پیشانی ۔ سر اور سینہ۔

سرخی اعضاء

میر رستم علی شاہ رضوی کی اسی قلمی بیاض میں یہ بھی مرقوم ... ذیل اعضاء کا سرخی مائل ہونا بہتر ہے۔

کفِ دست ۔ کفِ پا ۔ گوشۂ چشم ۔ تالو ۔ زبان ۔ لب

حسب ذیل اعضاء کا عریض ہونا بہتر ہے

سینہ ۔ سر ۔ پیشانی ۔

اعضائے جسم کی خوبصورتی !

اگر کسی شخص کا کمر کے نیچے جسم خوبصورت ہو تو وہ کثیر العیال ہوتا ہے۔

اگر ہاتھ خوبصورت ہوں تو وہ دولت مند ہوتا ہے۔

اگر سینہ خوبصورت ہو تو خداوند کریم اس کو عزت وجاہ عطا کرتا ہے۔

جس شخص کا سر خوبصورت ہو اسے سرداری ملتی ہے

آنکھوں کی خوشنمائی سرخی کیساتھ تمول کی علامت ہے۔

دانتوں کا خوش نما ہونا عمدہ غذاؤں کے حاصل ہونے کی دلیل ہے۔

اگر پاؤں خوبصورت ہوں تو ایسا شخص سواری سے آسودہ رہتا ہے۔

قامتِ انسانی کا قیافہ

انسان کا قد وقامت دیکھ کر بھی اس کی سیرت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

مثلاً اگر کسی شخص کا قد کوتاہ اور جسم موٹا ہو تو وہ بالعموم وہمی۔ زود اعتقاد فضول گو، خود پسند، احسان فراموش اور کسی قدر بیوقوف ہوتا ہے۔

لیکن اگر کوئی پستہ قامت لاغر اندام ہو تو وہ بالعموم نیک ... ہوشیار اور چالاک ہوتا ہے۔

جو دبلا پتلا انسان لمبے لمبے قدم اٹھا کر چلے۔ اس کے اندر تحریک کا

مادہ ضرور ہوتا ہے اور وہ شہرت بھی حاصل کر لیتا ہے۔ لیکن زیادہ قابل [illegible]
ہوتا۔ اور اس کی طبیعت کا رجحان بدمعاملگی کی جانب رہتا ہے۔

جو شخص آہستہ آہستہ قدم اٹھا کر چلے اور اس کے انداز رفتار [illegible]
قسم کی تمکنت ہو پیر مضبوطی کیساتھ زمین پر پڑیں۔ وہ معاملہ فہم۔ دوررس [illegible]
صاحب عزم و استقلال ہوتا ہے۔

اگر کسی شخص کی رفتار تیز ہو اور قدم چھوٹا پڑے اس کو تجارت [illegible]
خیال اور بردبار سمجھنا چاہیئے۔

جس شخص کو جھک کر چلنے کی عادت ہو وہ بالعموم رازدار، [illegible]
محنت پسند ہوتا ہے۔ ایسے شخص کو کبھی کسی بات کیلئے بآسانی ترغیب [illegible]
جاسکتی۔ بغیر معقول دلیل کے کوئی بات بھی نہ مانے گا۔

اگر شخص کی رفتار میں موزونیت اور ہمواری نہ ہو۔ یعنی کبھی تیز [illegible]
آہستہ۔ کبھی چھوٹا قدم اٹھا کر کبھی بڑا قدم وہ متذبذب اور متلون مزاج ہوتا [illegible]
ایسا شخص کبھی استقلال و عزم راسخ کیساتھ کوئی کام انجام نہیں دے سکتا

جو شخص سر جھکا کر اور سینہ اندر کر کے چلے تو وہ اکثر ریاکار [illegible]
ثابت ہوتا ہے۔ اس کے خلاف سینہ تان کر چلنے والا شخص صاف دل [illegible]
خوددار ہوتا ہے۔

آواز سے انسانی فطرت کا اندازہ

آواز سے انسان کی پوشیدہ فطرت کا بہت کچھ اندازہ ہو سکتا ہے۔
جس شخص کی آواز بھاری اور بلند ہو وہ دلیر باحوصلہ اور اولوالعزم ہوتا ہے۔
ایسا شخص کبھی کسی کو دھوکا نہیں دیتا۔ لیکن جس مرد کی آواز باریک ہو۔ وہ
خوشامدی، مطلب آشنا اور بعض اوقات سازشی ثابت ہوتا ہے۔ بہت
جلد باتیں کرنا تلون کی علامت ہے مگر ایسا شخص ہوتا بہت ذہین اور تیز طبع ہے۔
اس میں قوت عمل زیادہ ہوتی ہے۔

جو شخص ٹھہر ٹھہر کر باتیں کرے وہ عقلمند محتاط اور دوراندیش ہوتا ہے۔
جس شخص کی آواز باریک ہو۔ مگر بلند۔ ایسا آدمی تیز فہم خوشامد پسند اور
متلون مزاج ہوتا ہے لیکن جنگ کے موقعوں پر جلد باتیں کرنیوالے کیطرح دلیر
نہیں ہوتا۔ آواز کی کمزوری اور لرزش سے کسی شخص کی وہم پسندی۔ حسد، سستی
اور بزدلی کا اظہار ہوتا ہے۔ اور ایسا شخص بعض اوقات خطرناک بھی ثابت
ہوتا ہے۔

جسم کی نرمی و گدازی

جسم مردانہ کی نرمی سے بزدلی اور پستی حوصلہ کا اظہار ہوتا ہے۔ ایسا شخص
مشکلات میں ثابت قدم نہیں رہتا۔ بہت جلد گھبرا جاتا ہے۔ لیکن اگر اعضاء کے

جسم سخت ہوں تو ایسا شخص بلند حوصلہ۔ باہمت، مستقل مزاج اور دلیر ہوتا ہے مصیبت کے وقت گھبراتا نہیں۔
جس شخص کا پنڈا نہ زیادہ سخت ہو نہ زیادہ نرم۔ وہ صاف دل، نیک مزاج خلیق اور دوست ہوتا ہے۔

سر کے بالوں کی خاموش زبان

سر کے بالوں کو دیکھ کر کسی شخص کی فطرت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔
جس شخص کے سامنے کے بال گر جائیں وہ بالعموم خوش نصیب ہوتا ہے۔ بال اگر گھنے اور کرخت ہوں تو قوتِ شہوانی تیز اور عقل و فہم کم ہوتی ہے بالوں کا نرم ہونا انسان کی رحمدلی اور نیک مزاجی پر دلالت کرتا ہے۔ جس شخص کی پیٹھ پر زیادہ بال ہوں۔ وہ زود اعتقاد۔ کاہل، بدشعور اور یاوہ گو ہوتا ہے
گھونگریالے بال خوش مزاجی، حسن پرستی اور دلیری کی علامت ہیں لیکن ایسے اشخاص بالعموم زیادہ ذہین اور دانش مند نہیں ہوتے۔
بال جس قدر باریک ہوں۔ اسی قدر نیک مزاجی اور نازک طبعی ظاہر ہوتی ہے۔ بالوں کا سخت ہونا دلیری کی علامت ہے۔ جس شخص کے بال خوب سیاہ، لمبے اور ملائم ہوں۔ وہ بالعموم صلح پسند، خوش مزاج اور دوست صادق ثابت ہوتا ہے۔

سر کا قیافہ

سر کے بالوں کی طرح کاسہ سر کی ساخت سے بھی انسان کا کیریکٹر ظاہر ہوتا ہے۔
جس آدمی کا سر لمبا ہو وہ احمق ہوتا ہے۔ گول بڑا سر عزت و سرداری کی دلیل ہے، بڑے سر والا انسان بسا اوقات خطرناک ثابت ہوتا ہے۔ اور اس کی طبیعت کا رجحان زیادہ تر امور فاسد کی جانب رہتا ہے۔ سر کا مربع یا چوکور ہونا افلاس و بدنصیبی پر دلالت کرتا ہے۔ جس شخص کا سر نہ بہت بڑا ہو یا چھوٹا وہ بالعموم ذہین اور دانش مند ہوتا ہے۔ جس شخص کا سر چھوٹا ہو وہ ہوتا ہے دلیر لیکن اس کا رجحان چوری کی جانب زیادہ رہتا ہے۔
جسم کے تناسب سے سر کا غیر معمولی طور پر بڑا ہونا حماقت و بدنصیبی پر دلالت کرتا ہے۔

پیشانی کے خاموش اشارے

علم قیافہ میں پیشانی کو بہت دخل ہے۔ اس کے مطالعہ سے انسان کے کیرکٹر کا فوراً اندازہ ہو جاتا ہے۔
جس شخص کی پیشانی بہت زیادہ پر گوشت ہو وہ مغرور بلند حوصلہ اور دلیر ہوتا ہے۔ لیکن اس میں عقل کم ہوتی ہے اور بعض اوقات خود رائی سے بنتے بناتے کاموں کو بگاڑ لیتا ہے۔ چھوٹی اور اندر گھسی ہوئی پیشانی

افلاس، بدنصیبی، کم عمری اور مفسدہ پردازی پر دلالت کرتی ہے۔ اُبھری ہوئی نمایاں پیشانی سے کسی شخص کی خوش نصیبی، اقبال مندی، کیرکٹر کی بلندی اور ذہانت ظاہر ہوتی ہے۔

اگر پیشانی لمبی کشادہ اور زیادہ باہر کو نکلی ہوئی ہو تو ایسا شخص ایماندار اور سادہ مزاج ہوتا ہے۔

پیشانی کی لکیروں سے عمر کا اندازہ

پیشانی پر جو لکیریں ہوتی ہیں ان سے عمر کا اندازہ ہوتا ہے۔ پیشانی کی ایک لکیر بیس سال عمر کے برابر ہے۔ یعنی اگر پیشانی پر دو لکیریں ہوں تو عمر چالیس سال ہوگی۔ تین لکیریں ہوں تو ساٹھ سال۔ چار لکیریں ہوں تو اسی سال۔ وقس علیٰ ہذا۔ لکیریں اگر زیادہ گہری اور نمایاں نہ ہوں تو نصف عمر متصور ہوگی۔

جس شخص کی پیشانی کے عین وسط میں ایک گہری اور نمایاں لکیر ہو وہ بہت ذہین، عالی ہمت۔ بلند حوصلہ اور دراز عمر ہوتا ہے۔

اَبرو سے کیرکٹر کا اندازہ

اَبرو کا مثل ہلال کے خمدار ہونا سخاوت اور عزت پسندی کی علامت ہے۔ جس شخص کی بھویں باریک ہوں وہ خوش مزاج اور ظرافت

پسند ہوتا ہے ابروؤں کا چھوٹا ہونا افلاس و بدنصیبی کی علامت ہے۔ ابروؤں کا زیادہ بلند ہونا مغرور اور خود رائی کی علامت ہے۔ جس شخص کی بھویں آنکھوں سے قریب ہوں۔ وہ ذہین، عقلمند اور رحمدل ہوتا ہے۔ لیکن بھوؤں کا آنکھوں سے دور ہونا حماقت اور سنگدلی کی علامت ہے۔ جس شخص کے ابرو باہم ملے ہوئے ہوں وہ بالعموم حسن پرست عیش پسند اور مہمان نواز ہوتا ہے۔ اگر دونوں ابروؤں کے درمیان میں فصل کم ہو تو انسان کی ذہانت خلوص اور نیک نیتی ظاہر ہوتی ہے۔ درمیان میں زیادہ فاصلہ ہونا زود رنجی، ذہانت، قوتِ عمل مگر متلون مزاجی کی علامت ہے۔

آنکھوں کی کرشمہ چکانی

انسان کے چہرے میں آنکھیں بڑی غماز ہیں۔ یہ فطرتِ انسان کو بہت جلد بے نقاب کر دیتی ہیں۔ اعضائے جسم میں آنکھوں سے خصائل و عاداتِ انسان بہت جلد ظاہر ہوتے ہیں۔

جس شخص کی آنکھیں بہت بڑی بڑی ہوں وہ حسن پرست، سنجیدہ مزاج دلیر، زندہ دل اور ذہین ہوتا ہے لیکن ایسے شخص میں کذب و حسد کا مادہ بھی بالعموم پایا جاتا ہے۔

زیادہ چھوٹی آنکھیں ریاکاری، طمع اور معاملہ فہمی کی علامت ہیں جس شخص کی آنکھیں اندر گھسی ہوئی ہوں وہ مغرور سنگدل وہمی اور فریبی ہوتا ہے۔ آنکھیں اگر بشکل بادام ہوں تو ایسا شخص تعیش پرست ہوتا ہے آنکھوں

کے درمیان زیادہ فصل کا ہونا ذہانت و عقلمندی پر دلالت کرتا ہے۔ جس کی آنکھیں قریب ہوں وہ ریاکار اور پر فریب ہوتا ہے۔

آنکھوں کے گلابی ڈوروں سے عاشق مزاجی اور تعیش پرستی ظاہر ہوتی ہے۔ جس شخص کی آنکھیں زیادہ اُبھری ہوئی اور موٹی ہوں وہ دلیر، دولتمند مگر ساتھ ہی حاسد، لغوگو اور کاذب ہوتا ہے

کرنجی آنکھیں صاف گوئی، بے مروتی اور کج خلقی کی دلیل ہیں نیلے رنگ کی آنکھوں سے اعتدال پسندی ظاہر ہوتی ہے۔ آنکھوں کا رنگ اگر گہرا ہو تو انسان تند مزاج ہوتا ہے۔

دورانِ گفتگو میں آنکھوں کی حرکت سے بھی مختلف باتیں ظاہر ہوتی ہیں۔ جو شخص گفتگو کرتے وقت آنکھیں بند کر لے وہ بالعموم مذہب پرست اور دیانتدار ہوتا ہے۔ جو شخص گفتگو کرتے وقت آنکھیں کچھ بند کرے اور کچھ کھلی وہ دغاباز، فریبی اور مکار ہوتا ہے۔

جو شخص باتیں کرتے وقت آنکھیں جھپکاتے وہ صاف دل، ملنسار، خلیق، فیاض اور بامروت ہوتا ہے۔ آنکھ میں آنکھ ڈال کر بات کرنے سے خلوص، قوتِ حافظہ، دلیری اور قوتِ عمل ظاہر ہوتی ہے۔

پلکیں اگر لمبی ہوں تو سخاوت و فیاضی ظاہر ہوتی ہے۔ چھوٹی پلکیں چوری پر دلالت کرتی ہیں۔

درمیانی پلکوں سے انسان کے نیک خصائل پر روشنی پڑتی ہے۔

کانوں کا قیافہ

بڑے بڑے کانوں سے عقلمندی اور طویل عمری ظاہر ہوتی ہے۔ چھوٹے چھوٹے کان حماقت اور جہل پر دلالت کرتے ہیں۔ اوسط درجے کے کانوں سے ذہانت اور دانشمندی ظاہر ہوتی ہے۔

کان کی لَو اگر زیادہ موٹی ہو تو فضول خرچی اور تہی دستی ظاہر ہوتی ہے زیادہ پتلی ہو تو بیوقوفی کی علامت ہے۔ اوسط درجہ کی لَو سے ذہانت اور دور اندیشی ظاہر ہوتی ہے

چہرے کی ساخت اور انسانی خصائل

جس شخص کا چہرہ گول ہو وہ بالعموم خوش نصیب اور بااقبال ہوتا ہے۔ لمبا چہرہ دانائی کی دلیل ہے۔ ٹیڑھے چہرے سے شرارت پسندی ظاہر ہوتی ہے جس شخص کا چہرہ چوڑا ہو وہ پرہیزگار اور مذہب پسند ہوتا ہے۔ چہرے کا زیادہ لمبا اور آگے نکلا ہوا ہونا مفلسی کی دلیل ہے۔

چہرے کا رنگ اگر زردی مائل ہو تو انسان ذہین اور دانش مند ہوتا ہے۔ گندمی رنگ سے عیش و راحت پسندی ظاہر ہوتی ہے چہرے کا رنگ سفید ہونا کاہلی اور اُلو لعبی پر دلالت کرتا ہے۔ رنگ میں اگر سیاہی غالب ہو تو بدمزاجی اور توہم پرستی ظاہر ہوتی ہے۔ رنگ اگر سبزی مائل ہو تو عورتوں کی طرف رجحان زیادہ ہوتا ہے۔

گال اگر پچکے ہوئے ہوں تو ذہانت اور تعیش پرستی ظاہر ہوتی ہے۔ گال کا پُر گوشت ہونا دولتمندی کی نشانی ہے۔

لب و دہن

جس شخص کا منہ بڑا ہو وہ سادگی پسند۔ محنتی اور زود رنج ہوتا ہے۔
چھوٹے منہ والا آدمی شوخ و طرار۔ تیز فہم اور عقلمند ہوتا ہے۔
اوسط درجہ کے منہ سے دیانت داری ظاہر ہوتی ہے۔ ہونٹوں کا موٹاپا
عاشق مزاجی اور ذہانت پر دلالت کرتا ہے۔
پتلے ہونٹوں سے دانشمندی و ذہانت ظاہر ہوتی ہے جس شخص کے
ہونٹ ہر وقت کھلے رہیں۔ وہ ظالم، سنگدل، مفلس اور کینہ ور ہوتا ہے۔
جس شخص کے ہونٹ باہم ملے رہیں وہ محنتی۔ غور و فکر کرنیوالا اور
اپنے کام میں نہایت مصروف رہنے والا ہوتا ہے۔
بڑے ہونٹوں سے زود رنجی، محنت پسندی اور سادہ دلی ظاہر ہوتی ہے
سرخ ہونٹ حکومت و سرفرازی کی علامت ہے۔

ریش و بروت کی علامتیں

بڑی اور گھنی مونچھوں سے سرداری، عزت پسندی اور قوائے شہوانیہ کی
تیزی ظاہر ہوتی ہے۔ اور چھوٹی مونچھیں کمزوری پر دلالت کرتی ہیں۔ خوب بڑھی
ہوئی گنجان داڑھی سے دیانت داری اور محنت پسندی ظاہر ہوتی ہے۔ چھوٹی
داڑھی غرور، زود رنجی اور خلوت پسندی کی علامت ہے۔ جس شخص کی داڑھی نہ
ہو وہ پیدائشی کمزور ہوتا ہے۔ اس میں نسوانی صفات غالب ہوتی ہیں۔

زنخداں

جس شخص کی ٹھوڑی آگے نکلی ہوئی ہو وہ بیوقوف اور جاہل ہوتا ہے
جس شخص کے زنخداں میں گڑھا پڑے وہ شرمیلا حیا دار اور محبت
پسند ہوتا ہے۔
جس شخص کی ٹھوڑی اوسط درجہ کی پُر گوشت اور نوکدار ہو وہ ذہین
عقلمند اور صاحب عزت ہوتا ہے۔
گول زنخداں عقلمندی مہمان نوازی، فیاضی ملنساری اور استواری
عہد کی علامت ہے۔
جس شخص کی ٹھوڑی برائے نام ہو وہ بزدل، ڈرپوک اور نفس پرست
ہوتا ہے۔

گردن

چپٹی گردن مقصد براری اور بد نصیبی کی نشانی ہے۔
اونچی گردن خوش قسمتی اور شرافت مزاجی پر دلالت کرتی ہے۔
صراحی دار گردن سے حکومت، و سرفرازی ظاہر ہوتی ہے۔
جس شخص کی گردن موٹی ہو وہ صحت مند اور قوی ہوتا ہے۔
باریک گردن سے ناکامی۔ کمزوری و بزدلی ظاہر ہوتی ہے۔
گلا اگر پر گوشت ہو تو دولت مندی و خوش نصیبی پر دلالت کرتا ہے۔

آکس لمبا اور کم گوشت ہو تو خوشحالی ظاہر ہوتی ہے۔ گلا اگر کم گوشت اور چھوٹا ہو تو افلاس پر دلالت کرتا ہے۔

زبان کی مختلف کیفیات

موٹی زبان سے حماقت ظاہر ہوتی ہے۔ پتلی زبان ذہانت و دانشمندی پر دلالت کرتی ہے۔

سرخ زبان خوش نصیبی کی علامت ہے۔ اسی طرح نوکدار اور سفید زبان سے بھی خوش نصیبی اور نیک خصلتی ظاہر ہوتی ہے۔

زبان کا رنگ اگر سیاہی مائل ہو تو اس سے بدزبانی اور دریدہ دہنی ظاہر ہوتی ہے۔

دندان!

دانت اگر بے قاعدہ ہوں تو پریشانی خاطر و بے حمیتی ظاہر ہوتی ہے

اگر دانت بہت ہی ننھے ننھے ہوں تو مفلسی کی علامت ہے

بڑے دانتوں سے محنت شعاری اور صاف دلی اور راست بازی ظاہر ہوتی ہے۔

دانتوں کی چمک سے حکومت پسندی اور سرفرازی ظاہر ہوتی ہے۔

دست و بازو!

پتلے بازوؤں سے بیوفائی غرور شیخی اور سخاوت ظاہر ہوتی ہے۔

بازوؤں کا پر گوشت ہونا حسن پسندی و زود اعتقادی پر دلالت کرتا ہے۔

اگر بازوؤں پر گھنے بال ہوں تو عیش پسندی وحسد کی علامت ہے۔

جس شخص کے بازوؤں پر بال بالکل نہ ہوں وہ غصہ ور اور سریع الاعتقاد ہوتا ہے۔ اور اپنی سادہ دلی کی بدولت جلد مبتلائے فریب ہو جاتا ہے۔

ہاتھوں کی کرختگی سے بدباطنی و بدبختی ظاہر ہوتی ہے کفِ دست کا نرم و گداز ہونا خوش بختی و شیریں زبانی کی علامت ہے۔

ہتھیلی اگر گہری ہو تو دولت مندی ظاہر ہوتی ہے۔ نرم و نازک ہاتھوں سے خوش قسمتی اور شرافت مزاج کا ثبوت ملتا ہے۔

کھردرے ہاتھ بدبختی و افلاس کی نشانی ہے۔

سینہ

جس شخص کا سینہ کشادہ اور پر گوشت ہو وہ غصہ ور۔ دلیر، مغرور اور بعض اوقات مردم آزار ہوتا ہے۔ پتلے سینے سے جسمانی کمزوری مگر عقلی قوت ظاہر ہوتی ہے۔

جس شخص کے سینے پر بال زیادہ ہوں وہ کم عقل عیش پسند اور کم علم

ہوتا ہے لیکن دوسروں کو اس کی ذات سے فائدہ پہنچتا ہے۔

اگر بال سینہ پر کم ہوں تو دانش مندی و علم دوستی پر روشنی پڑتی ہے۔

جس شخص کے سینہ پر بالکل بال نہ ہوں وہ نازک مزاج۔ صلح پسند، آرام طلب اور محبت نواز ہوتا ہے۔

کمر

جس شخص کی کمر موٹی ہو وہ کثیر العیال ہوتا ہے۔ باریک کمر عزت و سرفرازی کی علامت ہے۔

جس شخص کی کمر گھوڑے کی طرح ہو وہ بہت محنتی اور مصروف ہوتا ہے۔

اوسط درجہ کی کمر خوش نصیبی کی علامت ہے۔

ناف کے گہرے اور پرگوشت ہونے سے اقبال مندی اور خوش نصیبی ظاہر ہوتی ہے۔ ناف کا کم گوشت ہونا افلاس کی علامت ہے۔

ران اور پنڈلیاں

جس شخص کی ران پر بال بہت زیادہ ہوں وہ تعیش پرست اور عورتوں سے محبت کرنیوالا ہوتا ہے۔ ران کا بالوں سے محروم ہونا مفلسی کی علامت ہے۔

رانوں کے پرگوشت ہونے سے آرام طلبی اور دولتمندی ظاہر ہوتی ہے۔

پنڈلیاں اگر پرگوشت بالدار ہوں تو ایسا شخص کثیر العیال۔ خوش نصیب اور دلیر ہوتا ہے۔

اگر پنڈلیاں بالدار نہ ہوں تو بزدلی اور کمزوری کی علامت ہے۔

پاؤں

پیر اگر چوڑے ہوں تو مفلسی ظاہر ہوتی ہے۔ اسی طرح بہت لمبا پاؤں بھی افلاس کی علامت ہے۔

دبلے اور نرم پاؤں سے کم عقلی اور پرخوری ظاہر ہوتی ہے۔

اگر چلنے میں تلوا زمین سے نہ لگے اور ناخن چمکدار ہوں تو ایسا شخص متمول اشخاص سے تعلقات قائم کرتا ہے۔

اوسط درجہ کے پیر سے ذہانت و سرفرازی ظاہر ہوتی ہے۔ اگر پیر بہت بڑا ہو تو بدشعوری اور کم عقلی کی نشانی ہے۔

ناک

لمبی ناک تندخوئی اور مقصد پردازی پر دلالت کرتی ہے۔

ناک کے بلند اور بڑے ہونے سے غیرت مندی اور نفس پرستی کا اثر ملتا ہے۔

جس عورت کی ناک زیادہ چپٹی ہو وہ بالعموم شوہر کی رفیق و غمگسار ثابت ہوتی ہے۔ عورت کی بیٹھی ہوئی ناک بیوگی کی نشانی ہے۔

اوسط درجہ کی ناک سے عقلمندی و ذہانت ظاہر ہوتی ہے۔ جس شخص کی ناک زیادہ
چھوٹی ہو وہ بے غیرت اور نفس پرست ہوتا ہے۔
ناک کے نوکدار ہونے سے خوش نصیبی ظاہر ہوتی ہے۔ جس شخص کی ناک
پتلی اور ٹیڑھی ہو وہ مفلس اور بدنصیب ہوتا ہے۔
نتھنے اگر زیادہ چوڑے ہوں، تو افلاس ظاہر ہوتا ہے۔ اوسط درجے کے
نتھنوں سے ذہانت اور معاملہ فہمی ظاہر ہوتی ہے۔

پیر کی انگلیاں

جس شخص کے پیر کا انگوٹھا پاس والی انگلی سے ملا رہے وہ بدباطن
مفسدہ پرداز اور جھگڑالو ہوتا ہے۔
اگر پیر کا انگوٹھا ٹیڑھا اور چھوٹا ہو تو مسلسل سفر اور مصائب پر دلالت
کرتا ہے۔ اگر پیر کا انگوٹھا طول میں پاس والی انگلی کے برابر ہو تو دولتمندی پر دلالت
کرتا ہے۔ اگر انگوٹھے کے پاس والی انگلی بہت چھوٹی ہو تو غلامی و نوکری کی دلیل ہے۔
جس شخص کے پاؤں کی سب سے چھوٹی انگلی اپنے ساتھ والی انگلی
سے ذرا بڑی ہو وہ مالدار ہوتا ہے۔ لیکن اگر زیادہ بڑی ہو تو بدبختی کی علامت ہے۔
اگر یہ انگلی ساتھ والی انگلی سے چھوٹی ہو تو خوش نصیبی و عیش پسندی کی نشانی ہے۔
جس شخص کے پاؤں کی سب انگلیاں برابر ہوں۔ وہ کثیر العیال ہوتا ہے۔

▲

ہاتھ کی انگلیاں

ہاتھ کی انگلیوں سے قیافہ شناسی میں بہت مدد ملتی ہے۔ اور ان کے
مطالعے سے انسان کا کیرکٹر صاف ظاہر ہوتا ہے۔
جس شخص کی انگلیوں کے سرے چپٹے ہوں وہ فرض شناس۔ پابند
وقت، حکومت پسند اور خوش اخلاق ہوتا ہے۔ ایسا شخص اپنے کام میں کسی کی
مداخلت پسند نہیں کرتا۔ چپٹے سرے کی انگلیوں سے نفاست پسندی۔ باقاعدگی
اور اوسط درجہ کے اخلاق کا پتہ چلتا ہے۔
اگر انگلیوں کے سرے چوڑے اور انگلیاں گانٹھ دار ہوں۔ تو خوش
اطواری، صاف دلی اور بے ریائی ظاہر ہوتی ہے۔
انگلیوں کے نوکدار ہونے سے ناکامی، خیال آرائی، تذبذب اور متلون
مزاجی ظاہر ہوتی ہے۔ ایسا شخص ہر ایک سے دوستی کرنا چاہتا ہے۔ لیکن دوستی
کو نباہ نہیں سکتا۔
انگلیوں کا لمبا ہونا کاہلی، نکتہ چینی، مذہب پسندی اور کمزوری دل پر
دلالت کرتا ہے۔
جس شخص کی انگلیاں چھوٹی ہوں وہ ذہین، خوش طبع، بلند حوصلہ اور غصہ ور
اور غیر مآل اندیش ہوتا ہے۔
جس شخص کی انگلیاں ہتھیلی کی جانب جھکی ہوں۔ وہ بزدل، لالچی اور مکار

ہوتا ہے ۔ جس شخص کے ہاتھوں کی انگلیاں باہر کی جانب جھکی ہوئی ہوں
مسرف اور فضول خرچ ہوتا ہے ۔ بدنما ٹیڑھی انگلیوں سے بدمزاجی ا
ظاہر ہوتی ہے ۔ جس شخص کی انگلیاں موٹی اور بھدی ہوں وہ خود غرض بد
غصہ ور ہوتا ہے ۔ ایسے شخص کی دوستی سے کنارہ کشی بہتر ہے ۔

اگر انگشت شہادت دوسری انگلی کی اوپر والی پور کے برابر ہو یا
کچھ ہی کم ہو تو سخت مزاجی، غرور اور حکومت پسندی کا ثبوت ملتا ہے ۔ اگر
انگلی دوسری انگلی کے اوپر والے پور کے برابر ہو تو خوش نصیبی ۔ زندہ دلی
کامیابی زلیست کی نشانی ہے ۔

جس شخص کی چوتھی انگلی تیسری انگلی کے اوپر والے پور کے برابر یا
کچھ ہی کم ہو تو وہ عقلمند، دور اندیش فصیح اور اقتدار پسند ہوتا ہے ۔ ایسا شخص
دوسروں کو اپنے قبضہ میں خوب رکھ سکتا ہے ۔

اگر انگلیوں کو باہم ملانے سے درمیان میں شگاف نہ رہیں تو
کی دلیل ہے اگر شگاف اوسط درجے کے ہوں تو فضول خرچی کا ثبوت ملتا
لیکن اگر شگاف زیادہ چوڑے ہوں تو افلاس و بدنصیبی ظاہر ہوتی ہے ۔

جس شخص کی تیسری انگلی زیادہ چھوٹی ہو وہ بہت خلوت پسند ہوتا
انگوٹھے کا زیادہ چھوٹا ہونا بیوقوفی کی علامت ہے ۔

جس شخص کا انگوٹھا اندر کی جانب جھکا ہوا ہو وہ بخیل اور لالچی
انگوٹھے کا باہر کی جانب جھکا ہونا سخاوت و غریب پروری پر دلالت
ہے ۔ اوسط درجہ کا سیدھا انگوٹھا احتیاط پسندی اور خود اعتمادی کا

اگر کسی شخص کا انگوٹھا بدوضع ۔ چھوٹا اور موٹا ہو تو وہ بدطینت گنہگار
اور جرائم پسند ہوتا ہے ۔
انگوٹھے کا بڑا ہونا عقلمندی کی دلیل ہے ۔ ایسے اشخاص بالعموم شریف طبع
ملنسار اور خوش اخلاق ہوتے ہیں ۔

٭

علمِ اعداد

ممکن ہے کہ بعض ناظرین علمِ اعداد کو زمانۂ حال کی ایجاد خیال کریں۔ لیکن یہ دراصل بہت قدیم علم ہے۔ اور پرانے زمانے کی آرین، عبرانی، یونانی اور مصری قوموں میں اس کا بہت رواج تھا۔ یورپ نے جہاں بعض قدیم علوم کو نشاۃ ثانیہ بخشی وہاں انہوں نے علمِ اعداد کو بھی اس طرح نئے سانچے میں ڈھالا کہ آج یہ بالکل ایک نیا علم نظر آتا ہے۔

جس طرح علمِ نجوم کا تعلق ستاروں کی خاصیت سے ہے اسی طرح "نیومرالوجی" یا علم الاعداد کا انحصار اعداد کی مختلف خاصیتوں پر ہے۔ اس علم میں ایک سے نو تک جو اعداد ہیں ان کے مختلف خواص حکمائے قدیم نے مقرر کئے ہیں۔

علمِ اعداد اور اہلِ عرب

اعداد کی خاصیتوں کا تعلق کس طرح ہوا ؟ میں اس پر بحث

کرنا نہیں چاہتا کیونکہ یہ موضوع میرے مقصد سے خارج ہے اور نہ یہ مختصر کتاب اس طویل تاریخی بحث کی متحمل ہو سکتی ہے۔ صرف اتنا سمجھ لینا کافی ہے کہ عبرانیوں اور یونانیوں نے اس فن کو خاص ترقی دی تھی۔ اور اس کے بعد عربوں کی معارف نوازی نے علم الاعداد میں چار چاند لگا دیئے۔ صرف یہی نہیں کہ عربوں نے علمِ اعداد کو فروغ دے کر جفر ایسے وسیع علم کی مستقل بنیادیں قائم کر دیں بلکہ انہوں نے اعداد سے مختلف علمی کام لئے۔

اعداد کی خاصیتیں اور حکمائے ہند

ہندوستان کے قدیم حکیموں نے نظامِ شمسی کے مطابق ایک عدد کو ایک ستارے سے منسوب کیا تھا اور اسی اعتبار سے اعداد کی خاصیتیں قائم کی تھیں۔ اس اجمال کی تفصیل اس طرح ہے۔

(۱) شمس سے تعلق رکھتا ہے۔ اس کی خاصیت ہے۔ اقتدار، حکومت، جاہ و جلال وغیرہ۔

(۲) یہ عدد قمر سے تعلق رکھتا ہے چونکہ زوج ہے اس لئے ہر حیثیت و حقیقت کی ضد اس میں پوشیدہ رہتی ہے۔ مثلاً ہستی و نیستی۔ نر و مادہ۔ دن و رات۔ نفی و مثبت وغیرہ اس عدد کی خاصیت ہے۔ فراق و وصال، انقلابات، پیدائش و افزائش۔

(۳) یہ عدد نظامِ شمسی میں مریخ سے تعلق رکھتا ہے۔ حکمائے ہند

نے اسے جسم، عقل اور روح کی تثلیث سے نسبت دی ہے لہٰذا اس کی خاصیت بھی وسعت، ترقی اور کمال ہے

(۴) یہ عدد عطارد سے **منسوب** ہے اور اس **کا تعلق مادی دنیا سے** ہے۔ لہٰذا **اس کی خاصیت** ہر قسم کی دنیاوی ترقی ہے۔

(۵) اس عدد کا تعلق سیارہ مشتری سے ہے۔ **حکمائے قدیم نے اسے** قوتِ **جاذبہ** سے **نسبت** دی ہے اور اس **عدد کی خاصیت** ہے **دلکشی** شہرت، انصاف وغیرہ۔

(۶) یہ عدد زہرہ سے **منسوب** ہے **اور اس کا تعلق اشتراک والتفات** باہمی سے ہے اور اس کی **خاصیت** ہے **خوبصورتی، عیش و عشرت**۔ ازدواجی مسرت وغیرہ۔

(۷) نظامِ شمسی میں اس عدد کا تعلق زحل سے ہے۔ **حکمائے قدیم** کی نگاہ میں سات کے **عدد** کو بہت عظمت ہے۔ لہٰذا اس کی **خاصیت** ترقی، عروج، تکمیل رکھی گئی ہے۔

(۸) یہ عدد نظامِ شمسی میں راس سے **تعلق رکھتا ہے اور تخریب** و نیستی سے **تعلق** رکھتا ہے۔ اس کی خاصیت ہے **بربادی، دیوانگی** گمراہی وغیرہ

(۹) ذنب سے منسوب ہے اور معاد سے **تعلق** رکھتا ہے۔ اس کی خاصیت ہے زوال کے بعد عروج۔ نئی چیز کی **پیدائش، خوشگوار** انقلاب وغیرہ۔

اعداد کی مجمل خاصیتیں

قدیم حکمائے ہند نے خواص اعداد کے متعلق جو نظریہ پیش کیا وہ کم و بیش تمام قوموں میں مشترک ہے۔ سہولتِ ناظرین کے خیال سے ہم ان اعداد کی مجمل خاصیتیں یہاں یکجا لکھے دیتے ہیں۔

نمبر	خاصیت
۱	نام و نمود کی خواہش، اقتدار پسندی، عظمت، حکومت، خودرائی تکبر، خوداعتمادی۔
۲	شبہات، انقلابات، سیاحت، دنیاوی و روحانی تعلقات جذبات پرستی۔
۳	ترقی، کامیابی، دولت مندی، وسعت، عروج، مالی منفعت
۴	خواہشات کی تکمیل، جائداد، شہرت، عزت، مال و املاک۔
۵	سیر و سیاحت۔ دماغی و ذہنی قابلیت، موقع شناسی۔ دلیل حجت۔
۶	ازدواجی مسرتیں، دوسروں کے ساتھ ہمدردی، عیش و نشاط، رقص و سرود، حسن پرستی، ذوق سلیم، میل محبت۔

عدد	خاصیت
۷	تجارت، دانش مندی، لین دین، تکمیل مقاصد، لوگوں سے معاہدے۔
۸	زوال، ناکامی، بربادی، شورش پسندی، ناخوشگوار انقلاب، موت، نقصان، بیماری۔
۹	جوشِ عمل، نئی زندگی، نیا عروج، ذہانت، جنگ اقتدار کی خواہش۔ آگے بڑھنے کا شوق۔

اعداد کس طرح حاصل کئے جاتے ہیں؟

اعداد دو طریقوں سے حاصل کئے جاتے ہیں یا تو تاریخ پیدائش سے یا نام سے بقاعدہ ابجد۔ جو کچھ اعداد حاصل ہوں ان کی ہمیشہ اکائیاں بنالینا چاہیئے۔ مثلاً ایک شخص رشید احمد ۵/ اکتوبر ۱۹۰۲ء کو پیدا ہوا ہے تو اس کی تاریخ پیدائش کا عدد اس طرح حاصل کیا جائے گا۔

۱۹۰۲ - ۱۰ - ۵

۱۹۰۲ + ۱۰ + ۵ = ۲۷

۲۷ اکائیاں بنالیں۔ ۷ + ۲ = ۹ حاصل ہوتے۔ اس طرح معلوم

شخص کی پیدائش کا عدد نو ہے۔ لہٰذا اس عدد کی خاصیت کے مطابق جوشِ عمل زیادہ ہوگا۔ نیا عروج حاصل کرے گا۔ جنگ جو ہوگا۔ اس کی خواہش ہوگی اور ہمیشہ ترقی کا متمنی رہے گا۔

نام کے اعداد بحساب ابجد حاصل کئے جاتے ہیں۔ ابجد کا حساب طریقہ پر ہے۔

ا - ب - ج - د	ہ - و - ز
۱ ۲ ۳ ۴	۵ - ۶ - ۷
ح - ط - ی	ک - ل - م - ن
۸ - ۹ - ۱۰	۲۰ - ۳۰ - ۴۰ - ۵۰
س - ع - ف - ص	ق - ر - ش - ت
۶۰ - ۷۰ - ۸۰ - ۹۰	۱۰۰ - ۲۰۰ - ۳۰۰ - ۴۰۰
ث - خ - ذ	ض - ظ - غ
۵۰۰ - ۶۰۰ - ۷۰۰	۸۰۰ - ۹۰۰ - ۱۰۰۰

چونکہ علم اعداد میں زیادہ تر اکائیوں سے کام لیا جاتا ہے اس لئے دہائیوں اور سیکڑوں کو اکائی سمجھنا چاہیئے۔ مثلاً غ کے اصلی اعداد ہیں لیکن اعداد میں اس کا ایک حرف ایک عدد لیا جائے گا۔ کے صرف چار عدد۔ سہولتِ ناظرین کے لئے ہم عدد حروف درج ذیل کرتے ہیں۔

حروف				عدد
ا	ی	ق	غ	۱
ب	ک	ر		۲
ج	ل	م	ش	۳
د	م	ت		۴
ہ	ن	ث		۵
و	س	خ		۶
ز	ع	ذ		۷
ح	ف	ض		۸
ط	ص	ظ		۹

نام کے اعداد

اگر ہمیں رشید احمد کے نام کا عدد حاصل کرنا ہے **تو** مطلوبہ عدد اس طرح **حاصل** کیا جائے گا۔

ر = ۲
ش = ۳

ی = ۱
د = ۴
ا = ۱
ح = ۸
م = ۴
د ۴
۲۷ میزان

۲۷ کو اکائی میں تبدیل کیا تو ۷+۲ = ۹ ہوئے۔ لہٰذا جو کچھ خاصیتیں نو کے عدد کی ہیں وہ رشید احمد نام رکھنے والے شخص کے کیریکٹر سے ظاہر ہونگی۔

وقت پیدائش سے عدد کس طرح حاصل کیا جائے

سنہ اور تاریخ پیدائش سے ہم عدد حاصل کرنے کا طریقہ اوپر بیان کر چکے ہیں لیکن اس سے زندگی کا صرف مجمل حال ظاہر ہوتا ہے۔ لہٰذا مزید تفصیلات حاصل کرنے کے لئے دن اور وقت پیدائش کے اعداد کا بھی لحاظ رکھنا چاہیئے۔ مثلاً رشید احمد منگل کے دن چار بجے سہ پہر میں پیدا ہوا ہے تو دن اور وقت پیدائش کے اعداد اس طرح حاصل کئے جائیں گے
دن منگل منسوب بہ مریخ اس کی عددی قیمت مثبت (یعنی دوپہر)

۹ ہے اور نفی قیمت (بعد دوپہر) ۵۔ چونکہ وہ شخص سہ پہر میں پیدا ہوا ہے لہذا یوم پیدائش کے پانچ اعداد لئے جائیں گے۔

وقت پیدائش چار بجے سہ پہر:۔ منگل کے دن چار بجے سہ پہر کو ستارہ زہرہ کا دور تھا جس کی نفی قیمت (بعد دوپہر) ۳ ہے۔

لہذا دن اور وقت پیدائش کا مجموعہ ہوا ۳ + ۹ = ۱۲ - ۱۲ کو اکائی میں تبدیل کیا تو ۳ ہوئے۔

رشید احمد کے نام کا خاص عدد نو ہے اور اس کے وقت پیدائش کا عدد تین ہے لہذا اس کی زندگی کا حال بتاتے وقت عدد نو کی خاصیتوں کیساتھ ہی عدد تین کی تاثیر کو بھی پیش نظر رکھا جائے گا اور اس طرح کہا جائے گا کہ رشید احمد جو ۵ اکتوبر ۱۹۰۲ء کو منگل کے دن چار بجے سہ پہر میں پیدا ہوا ہے وہ مستقل مزاج اور باعمل شخص ہوگا۔ طبیعت جنگ کی طرف مائل رہیگی لیکن بلندیٔ خیالات کی وجہ سے لوگوں کا بدخواہ نہ ہوگا۔ دل صاف ہوگا۔ لیکن اگر کسی شخص کی جانب سے کینہ بیٹھ جائے تو پھر رفع ہونا دشوار ہے۔ اس کو زندگی میں نیا عروج حاصل ہوگا۔ اقتدار و حکومت کا متمنی رہے گا۔ (مطابق تاثیرات عدد ۹) رشید احمد فیاض اور دریا دل ہوگا۔ اس کے پاس روپیہ جمع ہونا دشوار ہے۔ دوسروں کی حاجت براری کرے گا۔ امیرانہ زندگی بسر کرنے کا شوق ہوگا اور خود بھی تنگدست نہ رہے گا (مطابق تاثیرات عدد ۳)

اعداد سے مستقبل کا پتہ

اعداد کی مجمل خاصیتیں ہم اوپر بیان کر چکے ہیں۔ ان کی تاثیرات سے کسی شخص کے مستقبل کا اندازہ اس طرح لگایا جاتا ہے۔

عدد	زندگی کا حال
۱	جس شخص کا عدد ایک ہو وہ بہت مغرور اور متکبر ہوگا۔ خود رائی کی وجہ سے کبھی کسی کا مشورہ قبول نہ کرے گا۔ انانیت اور استبداد کا غلبہ ہوگا۔ اپنے فرائض کو پہچانے گا اور لوگوں کو دغا نہیں دے گا۔ اس کی داہنی آنکھ میں کسی خرابی کا اندیشہ رہے گا۔ جسمانی صحت عام طور پر اچھی رہے گی۔ لیکن قلب کی شکایات اکثر پیدا ہوں گی ایسا شخص ہمیشہ دلیر اور بہادر ہوتا ہے
۲	جو شخص اس عدد کے زیر اثر ہو اس کے مزاج میں تلون بہت ہوگا۔ اور اس تلون کیوجہ سے اپنے بنے بنائے کاموں کو بھی بگاڑے گا۔ سفر بہت کرے گا۔ عورتوں کی جانب رجحان طبیعت زیادہ ہوگا لیکن اس کو محبت میں کامیابی مشکل ہے۔ اس کے پاس روپیہ کم ہوگا۔ عدم استقلال کی وجہ سے ایک مقام پر کم رہے گا۔

عدد	زندگی کا حال
۳	جس شخص کا یہ عدد ہو وہ فیاض، سخی، کنبہ پرور اور ہمدرد بنی نوع انسان ہوتا ہے وہ دوسروں کے مفاد کے لئے اپنے مفاد اکثر خاک میں ملا دیتا ہے لیکن افسوس ہے کہ ایسے شخص کو احباب اچھے نہیں ملتے اور اس کی مصیبت کے وقت بہت کم آدمی ساتھ دیتے ہیں۔ اس شخص کی پیشانی بلند اور فراخ ہوتی ہے۔ سر کے بال جوانی میں گر جاتے ہیں دانت بڑے ہوتے ہیں۔ جسم مائل بہ فربہی ہوتا ہے۔ صحت درمیانہ رہتی ہے۔ معدے اور جگر کی اکثر شکایت پیدا ہوتی رہتی ہے۔ ایسے شخص کے خیالات بہت بلند اور امیرانہ ہوتے ہیں اور بلندیٔ خیالات ہی کی وجہ سے وہ کبھی اپنے کو خوشحال یا دولت مند نہیں سمجھتا۔ اس کی نگاہ میں قارون کا خزانہ بھی کم ہوتا ہے
۴	جو شخص اس عدد کے زیر اثر ہو وہ بالعموم بہت تیز چالاک اور کنبہ پرور ہوتا ہے مالی مشکلات میں مبتلا رہتا ہے۔ بڑے لوگوں کے ساتھ تعلقات قائم ہوتے ہیں لیکن ان سے کوئی فائدہ حاصل نہیں کر سکتا۔ اسے سفر میں کبھی آرام نہیں ملتا۔ مذہبی اعتبار سے بہت متعصب ہوتا ہے۔ غیر مذاہب کے پرستاروں سے ہمیشہ برسرِ جنگ رہتا ہے۔ طبیعت ضدی ہوتی ہے۔ اپنے آپ کو دنیا میں سب سے افضل سمجھتا ہے۔ مزاج میں اترانا بہت ہوتا ہے۔

عدد	زندگی کا حال
	حصولی شیفت سے اس کو لطف حاصل ہوتا ہے۔ جسمانی صحت کمزور رہتی ہے
۵	جس شخص کی قسمت کا عدد ۵ ہو اس کی طبیعت کا رجحان تجارت کی جانب زیادہ رہتا ہے۔ اور اس لائن میں کامیابی حاصل کرتا ہے۔ اس کی آنکھیں چھوٹی اور چمک دار ہوتی ہیں۔ چھوٹے بچوں سے بہت محبت کرتا ہے۔ قوتِ حافظہ کمزور ہوتی ہے۔ اور اس وجہ سے اکثر نقصان برداشت کرتا ہے۔ آخر حصہ عمر میں ایسے شخص کو فالج یا لقوہ کا اندیشہ رہتا ہے۔ یوں بھی دماغی شکایات اس کو اکثر ستاتی رہتی ہیں
۶	جس شخص کی زندگی پر چھ کا عدد اثر انداز ہو اُسے فنونِ لطیفہ اور رقص و سرود سے خاص مناسبت ہوتی ہے۔ عیش و عشرت کا شائق ہوتا ہے۔ جنگ سے ہمیشہ گھبراتا ہے۔ طبیعت ہمیشہ صلح کی جانب مائل رہتی ہے۔ امن و راحت کی زندگی کا متمنی رہتا ہے اپنے متعلقین سے بہت محبت کرتا ہے۔ ایسے شخص کی آنکھیں بالعموم زیادہ خوشنما ہوتی ہیں اور چہرے میں بھی حسن و ملاحت کی جھلک ہوتی ہے۔ عورتوں کے ساتھ محبت میں ناکامیاب رہتا ہے ایسے شخص کو امراض مخصوص اکثر ستاتے

عدد	زندگی کا حال
	ہیں۔ سیر و سیاحت سے اس کو مالی فائدہ ہوتا ہے۔
۷	جس شخص کی قسمت کا عدد سات ہو۔ اس میں خود ستائی اور خوشامد طلبی کا مادہ بہت زیادہ ہوتا ہے۔ افتادِ طبع کی بدولت اس سے ملازمت بھی نہیں ہوتی۔ اپنے کام میں کسی کی مداخلت یا اعتراض گوارا نہیں کر سکتا۔ ایسے شخص کو امراضِ شکم و سینہ لاحق ہوتے ہیں۔ دوستوں کے ساتھ اس کے تعلقات خوشگوار نہیں رہتے۔ بہت زیادہ زود رنج اور شکی ہوتا ہے۔
۸	جس شخص کی زندگی پر آٹھ کا عدد اثر انداز ہو وہ بالعموم بدنصیب ہوتا ہے۔ زندگی غم و مصیبت میں بسر ہوتی ہے، امیدوں میں ناکامی ہوتی ہے۔ دوسروں کی امداد سے بھی وہ اپنی حالت بہتر نہیں بنا سکتا۔ احسان فراموشی کو اپنا شعار بنا لیتا ہے جو شخص اس کے ساتھ احسان کرے اس کو دغا دیتا ہے اس کی بیماریاں ہمیشہ طویل ہوتی ہیں۔ آخر حصۂ عمر میں اس کے پاگل ہو جانے کا اندیشہ رہتا ہے۔ اس عدد کے سلسلے میں ایک خاص بات یہ بھی قابلِ ذکر ہے۔ کہ جس شخص پر اس کا اثر ہو وہ اپنی قابلیت و استعداد کے مطابق مہدی موعود یا اوتار ہونے کا دعویٰ بالعموم کرتا ہے

عدد	زندگی کا حال
	راقم الحروف نے یہ بات متعدد اشخاص پر آزمائی ہے۔
۹	جس شخص کی قسمت پر نو کا عدد اثر انداز ہو وہ بالعموم تندخو اور بدمزاج ہوتا ہے۔ لیکن چونکہ اس کا دل بہت صاف ہوتا ہے۔ اس لئے غصہ عارضی ہوتا ہے اور حتی الامکان کسی شخص کو نقصان پہنچانا نہیں چاہتا۔ ایسا شخص راستباز۔ معاملہ کا کھرا اور صاف گو ہوتا ہے۔ دغا اور فریب سے اس کو نفرت ہوتی ہے۔ نہ خود کسی کو فریب دیتا ہے اور نہ یہ چاہتا ہے کہ کوئی شخص اس کو فریب دے۔ اس شخص کی صحتِ جسمانی بالعموم اچھی ہوتی ہے۔ لیکن پھنسیاں زیادہ نکلتی ہیں۔ دماغی شکایات بھی لاحق ہوتی رہتی ہیں۔ اس کے گھر میں ایک مرتبہ آگ ضرور لگتی ہے۔ ایسا شخص ہوتا بہت صاف دل ہے۔ لیکن اگر اس کے دل پر کسی کی بات لگ جائے تو اس کی ناخوشگوار یاد کبھی فراموش نہیں کرتا۔

* * *

ستاروں کے اعداد

سطورِ بالا میں کسی مقام پر ستاروں کی مثبت اور نفی اعداد کا

ذکر آیا ہے اس کی تفصیل اس طرح ہے کہ نصف شب سے دوپہر تک ستاروں کا مثبت عدد لیا جاتا ہے اور دوپہر کے بعد نصف شب تک نفی۔ اس کا نقشہ حسب ذیل ہے

ستارہ	کس دن سے منسوب ہے	مثبت عدد	نفی عدد
سورج	یک شنبہ	۱	۴
قمر	دوشنبہ	۷	۲
مریخ	سہ شنبہ	۹	۵
عطارد	چہارشنبہ	۵	۹
مشتری	پنج شنبہ	۳	۶
زہرہ	جمعہ	۶	۳
زحل	شنبہ	۸	۱

اوقاتِ ایام پر ستاروں کا دورہ

وقتِ پیدائش کے اعداد حاصل کرنے کے سلسلہ میں اس بات کا ضرور ہوتی ہے کہ پیدائش کے وقت جس ستارے کا دورہ تھا اس کے

عدد مثبت یا نفی حاصل کئے جائیں۔

دن رات کے چوبیس گھنٹے مقرر ہیں۔ جو دن جس ستارہ سے منسوب ہو پہلے گھنٹہ میں اس ستارہ کا دورہ ہوتا ہے۔ اور اس کے بعد علی الترتیب دوسرے ستاروں کا دورہ ایک ایک گھنٹہ قائم رہتے ہیں۔ چوبیس گھنٹوں کے تعین میں بھی یہ عددی نکتہ قابل غور ہے کہ چوبیس کا عدد تثلیث زندگی (۳) اور موت (۸) کے ضرب سے حاصل ہوتا ہے یعنی ۲۴ - ۸ × ۳

مبتدیوں کی سہولت کے لئے بارہ گھنٹے رات کے اور بارہ گھنٹے دن کے مقرر کئے گئے ہیں۔ اور ذیل میں جو نقشہ درج کیا گیا ہے اس سے بآسانی معلوم کیا جا سکتا ہے کہ طلوع آفتاب کے بعد وقتِ سوال پر کس ستارہ کا دورہ ہے۔

جب کسی شخص کے وقتِ پیدائش کا عدد حاصل کرنا ہو تو یہ دیکھ لیں کہ طلوعِ آفتاب سے وقتِ پیدائش تک کتنے گھنٹے گزرے ہیں۔ اور اس نقشہ سے معلوم کر لیں کہ کس ستارہ کا دور ہے۔

یوم	ساعات	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
یک شنبہ	دن	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
	رات	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
دوشنبہ	دن	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
	رات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
سہ شنبہ	دن	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
	رات	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
چہارشنبہ	دن	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
	رات	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
پنجشنبہ	دن	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
	رات	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
جمعہ	دن	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
	رات	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
شنبہ	دن	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
	رات	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر

اس بات کا خیال رکھنا چاہیئے کہ علم اعداد میں ستاروں کی مثبت اور نفی قسمیں بہت دخل رکھتی ہیں۔ دوپہر سے قبل ہمیشہ مثبت عدد لیا جاتا ہے اور

دوپہر کے بعد نفی عدد۔

پیدائش کے دن سے قسمت کا حال

پیدائش کے اعداد سے کسی شخص کی قسمت کا حال بآسانی دریافت کیا جاسکتا ہے۔ لیکن اس سلسلے میں ایک خاص نکتہ قابل غور ہے اور اس کی لاعلمی کی وجہ سے اکثر ماہرین فن بھی غلطی کر جاتے ہیں۔ مثلاً اتوار آفتاب سے منسوب ہے اور اس کا عدد ایک ہے۔ لہٰذا اکثر اصحاب محض اس عدد سے احکام لگا دیں گے اور ان کے غلط ہونے کا احتمال ہوسکتا ہے یہ امر پیش نظر رکھنا چاہیئے کہ پیدائش کے وقت اگر سورج طاق برج میں ہو۔ مثلاً حمل، جوزا، اسد وغیرہ تو یک شنبہ کا ایک عدد لیا جائے گا۔ لیکن اگر پیدائش کے وقت سورج جفت برج میں ہو تو ہمیشہ اس کی نفی قوت لی جائے گی۔ لیکن اتوار کے دن جس شخص کی پیدائش ہو اس کے چار عدد لئے جائیں گے۔

اسی طرح اگر دوشنبہ کو پیدائش ہوئی ہے اور قمر اس وقت برج طاق میں تھا تو دو کا عدد لیا جائے گا۔ ورنہ جفت برج میں ہونے کی صورت میں سات کا عدد۔ اسی ترتیب سے دوسرے ستاروں کا بھی خیال رکھنا چاہیئے۔ یعنی برج طاق میں ذکر ہوں تو مثبت عدد اور جفت برجوں میں ہوں تو نفی عدد۔

حکیم فیثا غورث اور علمِ اعداد

زمانۂ قدیم میں حکیم فیثا غورث علمِ اعداد کا ایک زبردست ماہر تھا. اور اس نے اس علم کے بعض حیرت انگیز اصول وقواعد مرتب کیے تھے۔ ہم ذیل میں حکیم فیثا غورث کا صرف ایک قاعدہ بیان کرتے ہیں۔ حکیم مذکور نے جسم اور روح وعقل کی تثلیث کو تمہ اعداد یعنی ایک سو سے ضرب دے کر زندگی کے تمام نشیب وفراز اور کائنات کی تمام اشیاء کو تین سو میں تقسیم کر دیا تھا۔ اور ایک سے لے کر تین سو تک ہر عدد کی مختلف خاصیتیں مقرر کی تھیں۔ اس کے بعد دس سے ضرب دے کر یہ تعداد ایک ہزار تک پہنچائی تھی۔

نظامِ فیثا غورث میں اعداد کی خاصیتیں

ہم نے ذیل میں نظامِ فیثا غورث کے مطابق اعداد کی خاصیتیں درج کرتے ہیں۔ ان سے صرف کسی شخص کا کیرکٹر ظاہر نہیں ہوتا بلکہ اس کے نام یا تاریخ پیدائش سے تمام زندگی کے واقعات معلوم کئے جا سکتے ہیں

اس نظام کے مطابق نقشہ خواص اعداد اس طرح ہے :

خاصیت

تحریکِ جذبات، دماغی و ذہنی نشوونما، ایجاد واختراع، آگے بڑھنے کا شوق۔ جوشِ عمل، ولولہ خیزی، نام ونمود کی خواہش اقتدار پسندی۔

خانماں بربادی، مہلک حادثے، مالی نقصانات۔ بربادیٔ کاروبار۔ تباہیٔ جان۔ موت۔

پرستاریٔ مذہب، رسائیٔ قسمت، ایمانداری، دیانت پروری، ہمدردیٔ خلق۔

عملی زندگی، قوتِ ارادی، قوتِ جسمانی، سرگرمیٔ عمل

عیش پرستی۔ لطف ونشاط، باغِ حسن کی خوشہ چینی۔

مستقل مزاجی۔ محنت پسندی، اپنی راہ سے پستی و قوت موانعات کو دور کرنا۔ اور اپنے لئے میدان خود پیدا کرنا۔

دور اندیشی، فہم وفراست، مالی فوائد، جسمانی راحت پرسکون زندگی۔ عافیت پسندی۔ تدبر، مآل اندیشی، سود وزیاں کا احساس۔

قانون پسندی، صلح جوئی، شر وفساد سے احتراز، غریبوں کی دادرسی۔ انصاف پسندی۔

ملی پریشانیاں، جسمانی و روحانی تکالیف، غم ومصیبت۔

عدد	خاصیت
	آہ وزاری، فریاد وبکا۔
۱۰	قوتِ استدلال، قانونی موشگافیاں، منطقی دلائل، لوگوں سے جلد توقعات قائم کرنا مگر فائدہ کم ہو۔
۱۱	مکروفریب۔ نفیم، ریاکاری، جنگ وجدال۔ نزاعِ لفظی آئے دن کے جھگڑے
۱۲	پیامِ مسرت۔ نویدِ کامیابی۔ قسمت کا انتہائی عروج۔ مقاصدِ دلی کی تکمیل، تمناؤں کی بارآوری۔
۱۳	خیانت، بے ایمانی، جعل سازی، فتنہ وفساد۔ شرارت چھیڑچھاڑ۔ بہت جلد مشتعل ہونا، ضلالت، ناروا طرزِ عمل، خطاکاری۔
۱۴	ایثار وقربانی، دوسروں کی خاطر اپنے مفاد کو برضا ورغبت خاک میں ملانا۔ خود برباد ہونا۔ دوسروں کی زندگی بنانا۔
۱۵	علم وفضل، صداقت شعاری، دیانت داری، پاکیزہ کیرکٹر۔ غیرت وخودداری۔
۱۶	اطمینان ومسرت، خوش نصیبی، ترقی اقبال۔
۱۷	مفلسی، گمنامی، بدقسمتی، ذلت، تباہی، ادبار، کاموں کا بن بکر بگڑ جانا۔
۱۸	بے رحمی، سنگدلی، کنجوسی، ظلم وستم، بندگانِ خدا کو ایذارسانی۔

عدد	خاصیت
۱۹	بیوقوفی، نادانی، خبط، اپنے کاموں کو خود بگاڑ لینا
۲۰	رشک وحسد، دماغی قوت۔ ایجاد واختراع۔ جدت پسندی ترقی کا شوق، مگر عملی قوت کمزور۔
۲۱	رازجوئی۔ حیرت انگیز انکشافات کا شوق۔ روحانیت سے دلچسپی، رموز واسرار کی پردہ کشائی۔ پوشیدہ باتوں کا علم۔
۲۲	دوسروں کے ہاتھ سے جسمانی وروحانی تکالیف۔ مالی پریشانیاں کاروبار کی تباہی، دشمنوں کی یورش۔
۲۳	بغض وحسد۔ تعصب، سرکشی، ہٹ دھرمی۔ ضد، کینہ پروری انتقام پسندی۔
۲۴	جلاوطنی، تلون، مسلسل سفر،
۲۵	ذہانت، نکتہ سنجی، دقیقہ شناسی، فہم وخرد۔ دوراندیشی بہت جلد بات کی تہ تک پہنچنا۔
۲۶	سخاوت۔ فیاضی۔ ہمدردی خلائق، غرباپروری، مسکین نوازی اعزہ واحباب کیساتھ سلوک۔ شرافت اخلاق، فراخ حوصلگی، بلندنظری۔
۲۷	ہمت، استقلال، دلیری وشجاعت، غیرت وخودداری۔ اپنی بات کی آن۔ ناموسِ خاندانی کا احترام۔
۲۸	شگون اور فال کا شوق۔ ہدیۂ وتحائف، وسیع دوستانہ تعلقات

عدد	خاصیت
	سوشل کامیابی، دوستوں سے فوائد۔
۲۹	خارجہ سیاسی، دماغی محنت، اخبارات کی ترتیب، جاسوسی رازجوئی۔ پروپیگنڈا۔ غیر معمولی شہرت۔ اخباروں میں بہت زیادہ تذکرہ۔
۳۰	شہرت، نیک نامی، ترقی مقصد وعزائم میں کامیابی، اہل و عیال سے راحت۔ نسل میں ترقی۔
۳۱	عزت و اقتدار، یاوریٔ مقدر، دلی تمناؤں کا پورا ہونا۔ عزائم ومقاصد کی خاطر خواہ تکمیل۔ سلامت روی، شریفانہ مزاج۔
۳۲	تعیش پرستی، عورتوں سے راحت، عشق ومحبت۔ حسن پرستی۔ ازدواجی مسرتیں۔
۳۳	صلح پسندی، دوست نوازی، عزیزوں سے محبت۔ لوگوں کو فیض پہنچانا۔
۳۴	جسمانی و روحانی تکالیف۔ مالی پریشانیاں، غم وافکار طرح طرح کے خطرات۔ سزا کا خوف۔
۳۵	عافیت پسندی، گوشہ نشینی، پرسکون زندگی، قابلیت جسمانی راحت، آرام طلبی،
۳۶	جدت پسندی، ایجاد واختراع کا شوق۔

عدد	خاصیت
۳۷	محبت، عورتوں کی جانب طبیعت کا زیادہ رجحان۔ وفاداری زبان کی پابندی، خلوص و دیانت۔
۳۸	روحانی اعتبار سے کمزوری، اخلاقی معائب، جسمانی کمزوری بغض وحسد، انتقام پسندی، دوسروں کی بدخواہی۔ لوگوں کی کامیابی پر حسد۔
۳۹	عزت ومراتب میں ترقی، شہرت و ناموری۔ خطابات۔ معاصرین میں امتیاز۔
۴۰	ضرورت سے زیادہ آرام طلبی، راحت پسندی، دنیا و ما فیہا سے بے خبری، متعدد شادیوں کا شوق۔ اچھے کھانے اور عمدہ لباس کا شوق۔
۴۱	اخلاقی کمزوریاں، رزالت، بدچلنی، اوباشی کمینہ خصائل۔
۴۲	کوتاہیٔ عمر، جسمانی وروحانی تکالیف۔ مالی پریشانیاں، غم ومصیبت، نت نئی فکریں۔
۴۳	مذہب پرستی، ضمیر کا احترام۔ دیانتداری، زہد وعبادت پرہیزگاری، پیروں فقیروں سے محبت، بزرگوں کا احترام، گناہوں سے اجتناب۔
۴۴	ترقی ومراتب۔ روزافزوں عزت، مقاصد میں کامیابی

عدد	خاصیت
	حکومت ، دولت ، اقتدار۔
۴۵	افزائش نسل ،کسی چیز کی اشاعت ، آبادی میں اضافہ
۴۶	مال میراث حاصل ہو۔ جائیداد پیدا کرے۔ دلی مقاصد میں نمایاں کامیابی۔
۴۷	طویل عمر ، جسمانی صحت ، اطمینان خاطر ، سکون قلب ، راحت و آسائش ، امن و صلح ۔
۴۸	قانون پسندی ، انصاف و عدالت۔
۴۹	حق پرستی۔ جو بات اپنے یقین کے مطابق ہو اُسے کر گزرنا۔ باطل سے احتراز ، احباب و اغیار سے محبت اور ان کی ہر ممکن امداد کے لئے ہر وقت کمربستہ رہنا۔ قربانی و ایثار کا حد سے بڑھا ہوا جذبہ دوسروں کے مفاد پر اپنی زندگی تک قربان کر دینا۔
۵۰	اسیری سے رہائی مصیبتوں کے بعد راحت ، زوال کے بعد عروج ، ناکامی کے بعد کامیابی ، آغاز خوشگوار نہیں مگر انجام اچھا۔
۶۰	ازدواجی نحوست ، شادی میں دشواری ۔ شادی کے بعد شوہر یا بیوی کی موت ۔ اگر موت نہ ہو تو مفارقت یقینی رہے
۷۰	نئے نئے وسائل معاش ، علم و فضل ، قابلیت ، جوش عمل ، مختلف سکیمیں بنانا ۔ نئی نئی تحریکیں جاری کرنا ۔

عدد	خاصیت
۸۰	سلامتی جان ، امراض سے نجات ، خطروں سے حفاظت ۔
۹۰	انجام کی فکر نہ کرنا ۔ ہر کام میں عجلت ۔ غلط کاریوں کی وجہ سے مصیبت اور سخت پریشانیاں ۔ کسی کی رائے پر عمل نہ کرنا ۔ جو دل میں آئے بلا خوف نتائج کر گزرنا۔
۱۰۰	غیبی امداد ، خداوند کریم کا فضل و کرم ہمیشہ شامل حال رہے۔ جو کام بظاہر دشوار نظر آتا ہو اس کا آسان ہو جانا ۔ ہر معاملہ میں کامیابی
۲۰۰	غیر معمولی تساہل ۔ ہر کام میں پس و پیش ۔ اپنی کامیابی کا یقین نہ ہونا ۔ ناکامی کا خوف اور اسی وجہ سے زندگی میں ناکام رہنا۔
۳۰۰	قوتِ استدلال ، غور و فکر کا مادہ ، فلسفہ کا شوق ۔ تحصیلِ علم روحانی
۴۰۰	دور دراز ممالک کا سفر ، جلا وطنی ، مقدس مقامات کی زیارت ایک مقام پر مستقل سکونت اختیار کرنا نصیب نہ ہو ۔ مسلسل سیاحت خانہ بدوشی ۔
۵۰۰	زہد و عبادت کا شوق ، خدا پرستی ، مذہب کا احترام ، مذہبی عظمت و تقدس ۔ لوگوں کی نگاہ میں عزت ۔ بنی نوعِ انسان کی خدمت کے لئے ہر وقت کمربستہ رہنا ۔
۶۰۰	دلی مقاصد میں نمایاں کامیابی ۔ کبھی مایوسی کا سامنا نہ ہو۔

عدد	خاصیت
۷۰۰	قوتِ ارادی زبردست ہو۔ صحت جسمانی قابلِ رشک ہے۔ عزم و استقلال زبان کی پابندی، حکومت و اقتدار کی خواہش، دوسروں کو اپنی مرضی کے تابع رکھنا۔
۸۰۰	تسخیرِ قلوب، محبوبیت، ہر دلعزیزی، فتوحات۔ روحانی ترقی جسمانی صحت۔ خوش مزاجی۔ زندہ دلی۔
۹۰۰	جدال و قتال، فتنہ و فساد، سفاکی و خونریزی، کشمکش و اشتعال پسندی۔
۱۰۰۰	غیر معمولی خداترسی۔ بنی نوع انسان کی خدمت۔ غریبوں اور محتاجوں کی امداد، یتیموں کی سرپرستی، فیاضی۔ دریادلی۔ خیروخیرات کا شوق۔

* * *

نظامِ فیثا غورث سے قسمت کا حال

فیثا غورثی نظام کے ماتحت جب کسی شخص کی قسمت اور کیرکٹر کا حال معلوم کرنا ہو تو اس کے ہر جزو نام کے علیحدہ اعداد نکال کر ان کی اکائیاں بنالیں اور اس کے بعد ان حاصل شدہ اکائیوں کو ترتیب دے کر قسمت

فرض کرو ہمیں مہاتما گاندھی کی زندگی کا حال دریافت کرنا ہے ان کے نام موہن داس کرم چند گاندھی کے ہر جزو کی علیحدہ اکائیاں اس طرح بنائیں گے :-

موہن داس :- ۴ = ۳۱ = ۴+۶+۵+۵+۴+۱+۶

کرم چند :- ۲ = ۲۰ = ۲+۲+۴+۳+۵+۴

گاندھی :- ۹ = ۱۸ = ۲+۱+۵+۴+۵+۱

اس طرح نام کی حاصل شدہ اکائیوں کو ترتیب دیا تو ۴۲۹ ہوئے ۴ کے عدد کی خاصیت دیکھی تو معلوم ہوا :-

دور دراز ممالک کا سفر۔ مسلسل سیاحت، جلاوطنی، خانہ بدوشی مقام پر جم کر بیٹھنا دشوار۔

اس کے بعد ۲۹ کے عدد کی خاصیتوں پر نظر ڈالی تو معلوم ہوا۔

دماغی محنت، خامہ فرسائی، اخبارات کی ترتیب۔ اخباروں میں بہت زیادہ تذکرہ، غیر معمولی شہرت۔ انکشافِ راز، پروپیگنڈا۔

اب جیسے مہاتما جی کی قسمت کا لب لباب اور ان کے کیرکٹر کی روح معلوم کرنے کے لئے ۴۲۹ کو اکائی میں تبدیل کیا۔ تو ۹+۲+۴ پندرہ حاصل ہوئے۔ اس عدد کی خاصیت ہے :-

علم و فضل۔ پاکیزہ کیرکٹر۔ غیرت و خودداری۔ صداقت شعاری امانت داری۔

کوئی شخص کہہ سکتا ہے کہ یہ تمام صفات مہاتما گاندھی میں نہیں ہیں

ان کے کیرکٹر کی پاکیزگی اور علم و فضل سے تو دشمن بھی انکار نہیں کر سکتے۔
اگر ہم گاندھی جی کے اصل نام میں ان کا مقبول عام خطاب
بھی شامل کر دیں گے تو اس لفظ کی اکائی ۱ = ۱۰ = ۱ + ۹ = ۱۹ = ۱ + ۴ + ۴
+ ۱ + ۵ + ۴ ایک ہوگی۔ اگر اس کو ۴۲۹ سے پیشتر رکھ دیا جائے تو اکائیوں
کی ترتیب اس طرح ہوگی۔ ۱۴۲۹۔
اگر ۱۰۰۰ کے عدد کی خاصیت دیکھی جائے تو معلوم ہوگا کہ خطاب
مہاتما کے اضافہ سے گاندھی جی میں حسب ذیل صفات کا اور اضافہ ہوگیا ہے
غیر معمولی خدا ترسی۔ بنی نوعِ انسان کی خدمت۔ غریبوں اور محتاجوں
کی امداد۔ فیاضی۔ یتیموں کی سرپرستی۔

بھگت سنگھ کے نام میں قسمت کا پوشیدہ جلوہ

مہاتما گاندھی کی مثال پیش کرنے کے بعد ہندوستان کے
مشہور انقلاب پسند نوجوان آنجہانی بھگت سنگھ کی مثال پیش کرنے کو
بے اختیار جی چاہتا ہے۔ نام کے دو جزو ہیں بھگت سنگھ ان کی اکائیاں
حسب ذیل ہوئیں۔

بھگت :- ۴ = ۱۳ = ۴ + ۲ + ۵ + ۲
سنگھ :- ۹ = ۱۸ = ۵ + ۲ + ۵ + ۶

اکائیوں کو مرتب کیا تو ۹۴ ہوئے۔ اس عدد کی خاصیتیں حسب ذیل ہیں:-

جو بات اپنے علم و یقین میں صحیح ہو اُسے ضرور کر گزرنا۔ باطل سے
احتراز۔ احباب و اغیار سے محبت۔ قربانی و ایثار کا حد سے زیادہ بڑھا ہوا
جذبہ۔ دوسروں کی خاطر اپنی زندگی تک قربان کر دینا۔

خواجہ حسن نظامیؒ اور کاتب قسمت کی تحریر

اس سلسلہ میں دہلی کے نامور انشا پرداز اور صوفی بزرگ حضرت خواجہ حسن نظامیؒ
کے نام کی مثال بھی بہت دلچسپ اور خاص کر نوجوانوں کے لئے سبق آموز ہے۔
ہر جزو نام کی اکائیاں حسب ذیل ہیں

خواجہ : ۳ = ۲۱
حسن : ۱ = ۱۹
نظامی : ۲ = ۲۰

اکائیوں کو ترتیب دینے پر ۳۱۲ ہوئے۔ پہلے ۳۰۰ کے عدد کی خاصیت
دیکھی تو معلوم ہوا۔
قوتِ استدلال۔ غور و فکر کا مادّہ۔ فلسفیانہ مزاج، تحصیل علم روحانی۔
عدد ۱۲ کی خاصیت ہے :-
پیامِ مسرت، نویدِ کامیابی۔ انتہائی خوش نصیبی۔ دلی مقاصد کی تکمیل۔
اب ۳۱۲ کے عدد کی اکائیاں بنائی جائیں یعنی ۲+۱+۳ تو ۶ ہوئے
یہ عدد حضرت خواجہ حسن نظامیؒ صاحب کی تمام زندگی کا خلاصہ اور ان کے کیرکٹر کا
لب لباب ہے۔ اس عدد کی خاصیت ہے :- مستقل مزاجی، انتہائی

محنت پسندی، اپنی راہ سے تمام موانعات کو بصد محنت و کوشش دور کرنا، اور اپنے لیئے خود کامیابی کا سامان پیدا کرنا۔

یہ ایک ناقابلِ تردید حقیقت ہے۔ کہ حضرت خواجہ حسن نظامیؒ کو اپنی زندگی میں جو قابلِ رشک کامیابی نصیب ہے۔ اس کا راز صرف ان کی غیر معمولی محنت مستقل مزاجی اور مردانہ ہمت ہے۔ کاش دوسرے نوجوان اس چیز سے سبق حاصل کریں۔

نام کا اثر قسمت پر

یہ جو عام خیال لوگوں میں پایا جاتا ہے کہ انسان کی قسمت پر اس کے نام کا اثر پڑتا ہے اس میں بہت کچھ صداقت ہے۔ کسی نام سے انسان کی زندگی تاثیر اعداد کے ماتحت آجاتی ہے۔ اگر مجموعہ اعداد کی خاصیت اچھی نہیں ہے تو اس انسان پر نحوست ضرور اپنا رنگ جمائے گی۔ اسی طرح اگر اعداد اچھے خاصیت کے ہیں تو انسان کی آئندہ زندگی بھی کامیاب ہوتی ہے۔

اس قسم کی مثالیں بکثرت پائی جاتی ہیں کہ کسی شخص کا نام بدل دینے سے اس کی قسمت بدل گئی۔ اگر کسی شخص کے نام کے اعداد منحوس ہوں تو اسے اپنا نام ضرور بدل دینا چاہیئے۔

واقعاتِ آئندہ کی پیش گوئی !

گزشتہ باب میں ہم نے یہ بیان کیا تھا کہ کسی شخص کے نام یا اس کی تاریخ پیدائش سے اس کی آئندہ زندگی یا کیرکٹر کا اندازہ کس طرح کیا جا سکتا ہے۔ اب ہم اس باب میں یہ بتائیں گے کہ علم اعداد کے ذریعہ واقعاتِ آئندہ کی پیشین گوئی کسطرح کی جا سکتی ہے

زندگی کا دورِ تسلسل !!

انسانی زندگی میں ایک دورِ تسلسل قائم ہے مثل مشہور ہے کہ تاریخ اپنے اوراق کو دہراتی ہے۔ یہ قول صداقت سے خالی نہیں۔ انسانی زندگی کی تاریخ بھی معینہ وقفہ کے بعد اپنے اوراق کو دوہراتی ہے ۔۔۔۔ اور چند سالوں کے بعد تقریباً اسی قسم کے واقعات پیش آتے ہیں جیسا کہ چند سال پہلے پیش آ چکے تھے۔

یورپ کے مشہور ماہر علم اعداد اور پامسٹ   نے انسانی زندگی کو سات دوروں میں تقسیم کیا ہے اور اس کے حساب سے ہر پہلے سات

سال کے دور کی مطابقت تیسرے ہفت سالہ دورسے ہوتی ہے یعنی کسی شخص کو اپنی زندگی کے ساتویں برس میں جو واقعات پیش آئے ہیں اسی قسم کے واقعات اکیسویں برس پیش آئیں گے۔ اس اجمال کی تفصیل اس طرح ہے۔

۱ - ۲ - ۳ - ۴ - ۵ - ۶ - ۷   ۸ - ۹ - ۱۰ - ۱۱ - ۱۲ - ۱۳ - ۱۴
۱۵ - ۱۶ - ۱۷ - ۱۸ - ۱۹ - ۲۰ - ۲۱   ۲۲ - ۲۳ - ۲۴ - ۲۵ - ۲۶ - ۲۷ - ۲۸
۲۹ - ۳۰ - ۳۱ - ۳۲ - ۳۳ - ۳۴ - ۳۵   ۳۶ - ۳۷ - ۳۸ - ۳۹ - ۴۰ - ۴۱ - ۴۲
۴۳ - ۴۴ - ۴۵ - ۴۶ - ۴۷ - ۴۸ - ۴۹ - ۵۰ - ۵۱ - ۵۲ - ۵۳ - ۵۴ - ۵۵ - ۵۶

یعنی ہر چودہ برس کے بعد انسانی زندگی کے واقعات میں یک گونہ مطابقت ہوتی ہے

عدد قسمت اور دورِ تسلسل !

ہم گزشتہ اوراق میں یہ معلوم کرنے کا طریقہ بتا چکے ہیں کہ انسان کی قسمت پر کون سا عدد زیادہ اثر انداز ہے۔ جو عدد اثر انداز ہوتے ہیں ان برسوں کے بعد انسان کی زندگی کے اہم واقعات پیش آئیں گے۔ مثلاً راقم حروف کی زندگی پر پانچ کا عدد کافی اثر انداز ہے۔ لہذا میں کہہ

سکتا ہوں کہ میری زندگی کے اکثر اہم واقعات پانچ پانچ برس کے بعد ہوں گے۔ مثلاً میری پیدائش کے پانچویں برس ۱۹۰۵ء میں میرے نانا منشی نثار حسین مرحوم چیف ریڈر نے داعی اجل کو لبیک کہا۔ اور یہ میرے خاندان میں اندوہناک ترین حادثہ تھا۔

پانچ برس کے بعد ۱۹۱۰ء میں میں پہلی مرتبہ اسکول میں داخل ہوا۔ اور میری انگریزی تعلیم کا آغاز ہوا۔ ۱۹۱۵ء میں بعض ایسے اہم واقعات رونما ہوئے جن کی تشریح میں مناسب خیال نہیں کرتا اور ان واقعات نے میری آئندہ زندگی پر مستقل اثر اندازی کی

۱۹۲۰ء میں میرے سر سے حضرت والد محترم نور اللہ مرقدہٗ کا سایہ شفقت اٹھ گیا۔ پانچ برس کے بعد ۱۹۲۵ء میں میری شادی ہوئی۔ ۱۹۳۰ء میں میری دو بہنوں کا انتقال ہوا۔ اور موروثی جائداد کے سلسلے میں بالکل نئی صورتیں پیدا ہوئیں۔ اب میں پورے وثوق کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ ۱۹۳۵ء میں پھر کوئی اہم واقعہ رونما ہوگا۔

آئندہ واقعات معلوم کرنے کا دوسرا طریقہ

آئندہ واقعات معلوم کرنے کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ سال پیدائش کے

اعداد کو جوڑ کر سالِ پیدائش میں شامل کر دے جو کچھ میزان ہو اس سال یا اس سے چند مہینے آگے پیچھے کوئی اہم واقعہ رونما ہوگا۔ اسیطرح سالِ پیدائش کے مجموعہ کو دوسرے برسوں میں برابر جوڑے جائیں مثلاً یورپ کا مشہور فاتح نپولین ۱۷۶۹ء میں پیدا ہوا تھا۔ اس ۱۷۶۹ء کے اعداد کو جوڑا جائے تو ۹ + ۶ + ۷ + ۱ = ۲۳ کا عدد حاصل ہوتا ہے ۱۷۶۹ء میں ۲۳ کو جوڑا تو ۱۷۹۲ء برآمد ہوا۔ اس سال مشہور فرانسیسی انقلاب ہوا تھا۔ ۱۷۹۲ء کو ۲۳ میں دوبارہ جوڑا تو ۱۸۱۵ء ہوتا ہے۔ اس سال جنگ واٹرلو میں نپولین کے اقتدار کا خاتمہ ہوا تھا۔ سالِ پیدائش کے مجموعہ کو اگر اکائی بنا کر دیکھا جائے۔ تو آئندہ زندگی کے مزید جزوی واقعات بھی معلوم ہو جاتے ہیں۔

آئندہ واقعات معلوم کرنے کا تیسرا طریقہ

آئندہ واقعات معلوم کرنے کا ایک بہتر اور آسان طریقہ یہ ہے کہ جس سال کوئی اہم واقعہ رونما ہوا اس کے اعداد سال وقوع میں جوڑ دیئے جائیں۔ اس طرح آئندہ اہم واقعہ کا سنہ دریافت ہو جائیگا۔ مثلاً ۱۸۵۷ء میں برطانوی تسلط کے خلاف ہندوستانی سپاہیوں نے

علم آزادی بلند کیا تھا۔ تاریخ ہند کے اس مشہور واقعہ سے ہندوستان کے آئندہ واقعات اس طرح معلوم کئے جا سکتے ہیں۔

۱۸۵۷ = ۲۱،

۱۸۵۷ + ۲۱ = ۱۸۷۸ - ۱۸۷۸ء میں بمبئی اور مدراس میں ہولناک قحط اور افغانستان سے جنگ

۱۸۷۸ = ۲۴

۱۸۷۸ + ۲۴ = ۱۹۰۲ - ۱۹۰۲ء میں بنگال کا ایجی ٹیشن شروع ہوا۔ شاہ ایڈورڈ کی تاجپوشی۔ ۱۹۰۲ = ۱۲، ۱۹۱۴ء جنگِ یورپ کا آغاز ہندوستان میں محبانِ وطن کی نظربندیاں، ۱۹۱۴ = ۱۵، ۱۹۲۹ ۱۹۲۹ء میں حکومت اور ملک کی کشمکش، دوسرے سال مہاتما گاندھی نے ہندوستان میں تحریک ستیہ گری شروع کی۔ ۱۹۱۴ء اور ۱۹۲۹ء میں ۱۵ سال کا وقفہ ہے۔ اگر ہم پندرہ کے عدد کو اکائی میں تبدیل کر دیں تو اس درمیانی عرصہ کے اہم واقعات بھی معلوم ہو سکتے ہیں۔ یعنی :-

۱۵ = ۶، ۱۹۱۴ + ۶ = ۱۹۲۰ء تحریکِ ترکِ موالات

۱۹۲۰ + ۳ = ۱۹۲۳ء تحریکِ ترکِ موالات کی ناکامی کے بعد فرقہ وارانہ کشمکش کا آغاز، ۱۹۲۳ + ۶ = ۱۹۲۹ = ۲۱ = ۳، ۱۹۲۹ + ۳ = ۱۹۳۲ء اس طرح پیشین گوئی کی جا سکتی ہے کہ ۱۹۳۲ء میں بعض اہم

واقعات پھر ہندوستان میں رونما ہوں گے لیکن چونکہ اس سال کا مجموعہ ۱۵ اچھا نہیں ہے اس لئے یہ پیشین گوئی کیجا سکتی ہے کہ سنہ ۱۹۳۲ء میں ہندوستان میں بدامنی، باہمی بغض و حسد اور شدید فرقہ وارانہ کشمکش کا گہوارہ بنے گا۔ اور ہندوستان کے قومی مفاد کو نقصان پہنچے گا۔

واقعات کے اچھے یا برے ہونے کا علم

سطور بالا سے یہ تو بآسانی دریافت کیا جا سکتا ہے کہ کسی انسان کی زندگی یا ملک کی تاریخ میں کتنے عرصہ کے بعد اور کس سن میں کوئی اہم واقعہ رونما ہوگا۔ لیکن آئندہ واقعات کے اچھے یا برے ہونے کا پتہ کسطرح لگایا جائے۔ اور یہ کسطرح دریافت کیا جائے کہ اس سال کس قسم کے واقعات رونما ہونگے یہ ہم سطور ذیل میں بیان کریں گے۔ آئندہ واقعات کی نوعیت دریافت کرنے کا انسانی زندگی کی وہ تقسیم ہے جو اصل میں قدیم مصریوں نے کی تھی۔ اور جس کے اصول و قواعد عبرانیوں نے مرتب کئے۔

انسانی زندگی کے بائیس دور

قدیم مصریوں کا اعتقاد تھا کہ ہر زندگی کے بائیس حصے ہوتے ہیں اور جب کوئی ذی روح زندگی کے کسی مخصوص دور سے گزرے تو مخصوص نتائج

...قدیم مصری زندگی کے ان حصوں کو مختلف دیوتاؤں اور مقدس ...منسوب کرتے تھے۔ عبرانیوں نے اسی قدیم مصری اعتقاد کو نشو و نما دیکر ...ہر حصہ کی مختلف تاثیرات مقرر کیں اور ان کے اول قواعد مرتب کئے ...درج ہے۔

تاثیرات

جدت پسندی، ایجادات، انانیت، حکومت پسندی، خواہش اقتدار، عمدہ جسمانی صحت

دلکشی، علوم و فنون، ازدواجی مسرتیں، پیدائش، نئی چیزوں کی ایجاد، کیمیا

ترقی، اقتدار، دولت دنیا، افزائش نسل، وسعت کامیابی۔

شہرت، عزت، دولت دنیا، انصاف پسندی، امید دل کی تکمیل، قیام باستحکام، اولوالعزمی، قوت، حکومت، سچائی،

تربیت اخلاق، ذہنی ترقی، مذہب پرستی، قانون سازی، شوق علم و فن، پابندی وقت، آزادی خیال۔

عورتوں یا مردوں کی رجحان طبیعت، عشق و محبت، قلبی تاثرات، سوز و گداز، اطاعت، وفاداری، ارتعاش جذبات ضمیر کی بیداری، پیروی حق۔

نمبر	کیفیت	تاثرات
۷	سیریس دیوتا کا رتھ	دلی خواہشات کا حصول، مقناطیسی کشش، قوت انسان، علم و عمل، ذہنی ترقی، دماغی نشوونما
۸	میزان و شمشیر	غیر جنبہ داری، عدل و انصاف، استدلال، حق پسندی، پابندی قانون، دادرسی، مظلوموں کی حمایت، ظالموں کا مقابلہ، غریب نوازی۔
۹	راہب	عبادت و ریاضت، غور و فکر، فلسفہ، بگڑ کر بننا، خوشگوار انقلاب، کسی چیز کی جستجو، انکشاف جدید، الہام، اصول پسندی، کاموں کی صحیح تقسیم، سنجیدگی، ضبط و تحمل، مذہب پرستی۔
۱۰	ابوالہول	شہرت طلبی، انقلاب پسند، پروپیگنڈا، مطالعہ اخبارات کی ترتیب، کتابوں کی اشاعت، تلون مزاجی، سیر و سیاحت، دماغی محنت، ناسازگاری، گردش ایام، پابندی
۱۱	شیر	فتح و کامرانی، جوش عمل، اولوالعزمی، قوت ارادی، اقتدار پسندی، عزم و استقلال، مادی قوت کا مظاہرہ، مالی منفعت کا کم ہونا، جسمانی قوت، تسخیر، دوسروں پر حکومت
۱۲	قربانی	ناکامی، بربادی، روحانی زوال، جسمانی تکالیف، دماغی صدمے، امید کا جھلک دکھا کر روپوش ہو جانا، تعمیر کے بعد فوری تخریب، بنا بنایا کام بگڑ جانا۔
۱۳	موت اور کایا کلپ	تباہی، بربادی، شکست، تباہی، پامالی، ردعمل، غیر خوشگوار انقلاب، روحانی جسمانی تکالیف
۱۴	دیوتاؤں کا طشت	اہل و عیال سے محبت، دوستانہ تعلقات، وسعت، عزیزوں سے محبت، غیروں کی اعانت، ہر دلعزیزی

نمبر	کیفیت	تاثرات
۱۵	شیطان	بغاوت، بدامنی، باہمی بغض و عداوت، رشک و حسد، خفیہ سازشیں، قانون شکنی، نجاست قلب، مکر و فریب، مفسدہ پردازی، دوسروں کو دھوکہ دینا، لوگوں کو آپس میں لڑانا۔
۱۶	متزلزل منارہ	ناگہانی مصیبت، غیر متوقع ناکامی، غرور و انانیت کی وجہ سے بربادی، انتہائی خود پسندی، حد سے آگے بڑھ جانا، تباہی، شکست، معزولی، حکومت و اقتدار کی بربادی
۱۷	ستارہ	زود اعتقادی، اطمینان قلب، کوئی نئی امید، دوسروں سے بہت جلد توقعات کرنا، مایوسی میں کامیابی کی جھلک دیکھنا۔
۱۸	شفق	مخالف شبہات، دماغی شکایات، کمزور صحت، تاریکی، ناخوشگوار تبدیلیاں، ہر کام میں لیت و لعل، کاہلی، اکثر توقعات میں ناکامی۔
۱۹	سورج	کامیابی، عزت، شہرت، ہر دلعزیزی، عیش و عشرت، قوت ارادی، عروج، مقناطیسی شخصیت، دوسروں پر اثر اندازی، دلی خواہشات کا حصول، جسمانی صحت، مالی منفعت۔
۲۰	روز حشر	ناکامی کے بعد کامیابی، تخریب کے بعد تعمیر، عجلت پسندی، ذہنی دماغی نشوونما، روحانی ترقی، نئی مصروفیتیں، جوش عمل۔
۲۱	تاج	تکالیف کو خندہ پیشانی کے ساتھ برداشت کرنا، عزم و ثبات، تعاون، [illegible]

نمبر	کیفیت	تاثرات
۲۱	تان	بیشتر امیدوں کی بار آوری، غیر معمولی ثابت قدمی، مالی منفعت جائداد، حصول میراث، معاصرین میں امتیاز، جسمانی صحت، طویل عمر
۲۲	حماقت کا دیوتا	گمراہی، غلط کاری، غیر مآل اندیشی، نتائج کی پرواہ نہ کرنا ضرورت سے زیادہ خود رائی، غرور، تعلی، شدید بیماری، اپنے ہاتھوں بربادی، دماغی شکایات، افلاس، توقعات میں سخت ناکامی۔